۱
اردو

سوالات اور جوابات

دس مراجع کرام کے فتووں کے مطابق

نگاہ اور لباس

میک اپ، گفتگو، لڑکے اور لڑکی کے روابط

سید مجتبیٰ حسینی

ترجمہ: سیدہ ثمانہ رباب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا اور مہربان ہے"

نگاہ اور لباس کے احکام

میک اپ، روابط، گفتگو

(دس مراجع کرام کے فتووں کے مطابق)

رہبر معظم کے یونیورسٹیز میں نمایندوں کا مرکزی دفتر

معاون ادارہ تبلیغ و تربیت ۔ شعبہ مشورہ اور جوابات

سوالات اور جوابات: کتاب ۱ - نگاہ اور لباس کے احکام (مراجع کرام کے فتووں کے مطابق)

تنظیم اور نگارش ---------- رہبر معظم کے یونیورسٹیز میں نمائندوں کا مرکزی دفتر
معاون ادارہ تبلیغ و تربیت - شعبہ مشورہ اور جوابات

مولف ---------- سید مجتبیٰ حسینی
مترجم ---------- سیدہ ثانیہ رباب
ترتیب و نظر ثانی ---------- سید علی جواد ہمدانی
تصحیح ---------- سید جسیم عباس ہمدانی
ٹائپ ---------- سید اعتزاز کاظمی
پلیٹس ---------- محب ہمدانی تلہ گنگ
طبع ---------- اول
تعداد ---------- ۵۰۰۰
پبلشر ---------- دفتر نشر معارف
کوڈ ---------- ۹۶۴-۵۳۱-۱۳۳-۳

کلیہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

قم نہاد نمائندگی مقام معظم رہبری در دانشگاہ ھا: معاونت آموزش و تبلیغ (مرکز فرھنگی): ٹیلفون ۲۹۰۳۳۳۰

انٹرنیٹ: www.nashremaaref.ir پست الکترونیک: info@porseman.org

مختصر فہرست

مقدمہ 15
حرف مترجم 19

پہلا باب - نامحرم کی طرف نگاہ کرنا 23
دوسرا باب - نامحرم کی تصاویر اور فلم 41
تیسرا باب - نامحرم سے گفتگو 57
چوتھا باب - لڑکوں اور لڑکیوں کے روابط 63
پانچواں باب - چادر اور حجاب 77
چھٹا باب - زیورات اور میک اپ (بناؤ سنگھار) 95
ساتواں باب - نماز کے لیے لباس 101
آٹھواں باب - جنس مخالف کا لباس 105
نواں باب - سونا اور پلاٹینم 109
دسواں باب - کچھ جاننے کی باتیں 113
اصطلاحات 116

حوالہ جات کتب 117
مراجع کرام کے دفاتر اور سائٹس کے پتے 119

تفصیلی فہرست

حرف مترجم 15

مقدمہ 19

پہلا باب ۔ نامحرم کی طرف نگاہ کرنا

قرآن اور نامحرم کی طرف نگاہ کرنا 25

حرام نگاہیں 25

حلال اور جائز نگاہیں 25

حرام نگاہ 26

نامحرم کے پاؤں کی طرف نگاہ کرنا 26

آئینے کے ذریعے نگاہ کرنا 27

خوبصورتیوں پر نگاہ 27

لباس کے اوپر سے نگاہ 28

مرد کی طرف نگاہ 28

استاد پر نگاہ 29

شاگردوں کی طرف نگاہ 30

شادی کے ارادے سے نگاہ کرنا 30

سڑکوں اور گلیوں میں نگاہ 31
منگیتر کی طرف نگاہ کرنا 31
اتفاقی نگاہ 31
رشتہ دار عورتوں کی طرف نگاہ کرنا 32
محرم کی طرف نگاہ کرنا 33
ہم جنس کی طرف نگاہ 33
بدحجاب کی طرف نگاہ کرنا 33
دیہاتی خواتین کی طرف نگاہ کرنا 34
اہل تسنن خواتین کی طرف نگاہ کرنا 34
غیر ممالک کے مسلمانوں پر نگاہ کرنا 34
غیر مسلم کی طرف نگاہ کرنا 35
بوڑھی خواتین کی طرف نگاہ کرنا 35
ممیز بچے کا نگاہ کرنا 36
زیورات پر نگاہ کرنا 36
کھلاڑیوں کی طرف نگاہ کرنا 37
کھیلوں کے مقابلے کی فلم دیکھنا 38
چھوٹی بچی کی طرف نگاہ کرنا 38
چھوٹے بچے پر نگاہ کرنا 39
بچے کی شرمگاہ پر نگاہ کرنا 39

دوسرا باب ۔ نامحرم کی تصاویر اور فلم

اجنبی یا ناواقف شخص کی تصویر اور فلم 41
تصویر پر شادی کے خواہاں شخص کی نگاہ 41
واقف کی تصویر اور فلم 42
وفات پا جانے والوں کی تصاویر 43

اداکاراؤں کی تصاویر 43
چھوٹی بچی کی تصویر پر نگاہ کرنا 43
بھتیجے کی تصویر پر نگاہ کرنا 43
ٹی وی سے نشر ہونے والی فلمیں 44
ایرانی وزارت ارشاد سے منظور شدہ فلمیں 44
(ٹی وی) پر براہ راست اور ریکارڈ شدہ نشریات 44
فلم اور تصویر میں فرق 45
نامحرم کو نیٹ پر گفتگو کرتے ہوئے دیکھنا 46
فحش فلمیں اور تصاویر 46
غیر مسلمان کی فحش تصاویر 47
بڑے فساد کو چھوٹے فساد سے روکنا 47
تعلیمی تصاویر اور فلمیں 47
جنسی تعلیم کی فلمیں 48
میاں بیوی کا شہوت کو ابھارنے کیلئے فحش فلم دیکھنا 48
شادی شدہ افراد کا فحش فلم دیکھنا 49
فحش فلموں کا سنسر کرنا 50
فلم کے ذریعے شہوت مٹانا 50
سیٹلائٹ ڈش کے پروگرام 50
سیٹلائٹ ڈش 51
انٹرنیٹ کا استعمال 54
نیٹ کیفے کا پیشہ 54
مرد کے ذریعے فوٹو صاف (Develop) کروانا 54
تقریبات کی فلم بنانا 55

تیسرا باب ۔ نامحرم سے گفتگو

نامحرم سے علمی بات چیت	57
شادی کی غرض سے گفتگو	57
انٹرنیٹ پر Chat (گفتگو)	58
جنس مخالف کے ساتھ Chat (گفتگو)	58
غیر مسلمان کے ساتھ Chat	59
نامحرم کے ساتھ خط و کتابت	59
ٹیلی فون پر گفتگو	59
شہوت انگیز قصے	60
نامحرم کے ساتھ گفتگو	60
نامحرم کو سلام کرنا	61
نامحرم کے ساتھ مذاق کرنا	61
محرموں کے ساتھ مذاق	61
آواز کی نقل اتارنا	61

چوتھا باب ۔ لڑکے اور لڑکی کے روابط

لڑکے لڑکیوں کا اکٹھا پڑھنا (Co-Education)	63
مردوں، عورتوں کا اکٹھا جشن و محافل برپا کرنا	63
مذہبی محافل میں شرکت	64
لڑکے لڑکیوں کے مشترک تفریحی سفر (Trips)	64
مشترک دسترخوان پر اکٹھا بیٹھنا	64
خواتین کا دفتروں میں موجودگی	65
مرد و عورت کا تنہا ہونا	65
ملازمت کے دوران روابط	66
ٹیوشن پڑھانا	67
تھیٹر (شو) اور اداکاری	68

جنس مخالف سے دوستی	69
معنوی (دینی) شخصیات سے محبت	69
بازار اور گاڑیوں میں چھونا	69
نامحرم کو چھونا	70
نامحرم سے ہاتھ ملانا	70
بوڑھی عورت سے ہاتھ ملانا	71
محرم کے ساتھ ہاتھ ملانا	71
غیر مسلم سے ہاتھ ملانا	71
بچی سے ہاتھ ملانا	72
تمیز بچی کو بوسہ دینا	72
محرم کو بوسہ دینا	72
نامحرم (میڈیکل سٹاف) نرس	73
انجکشن	73
نامحرم دندان ساز	74
نامحرم کی جان بچانے کے لیے چھونا	74
نامحرم مربی (کوچ)	75

پانچواں باب ۔ چادر اور حجاب

پردے کی اہمیت	77
پردے کا فلسفہ	78
عورت کا لباس	82
چہرے کو ڈھانپنا	83
نابالغ اور پردہ	83
لڑکیوں پر پردے کا واجب ہونا	84
پردے پر سختی	84

پاؤں کے اوپر والے حصے کا چھپانا	85
خوبصورت چہرے کو چھپانا	86
کالے رنگ کا بطور پردہ استعمال	86
چادر سب سے بہتر	86
رشتہ داروں کے روبرو لباس (حجاب)	87
محرموں کے روبرو لباس	87
سیاحوں (ٹورسٹس) کے لیے پردہ	87
غیر اسلامی ملک میں پردہ	88
پردے میں غفلت	88
نامحرم کی نگاہ کے احاطے میں	88
شوخ اور باریک لباس	89
چکی جراب	89
تنگ لباس	89
بالوں کے حجم کا چھپانا	90
آواز والے جوتے	90
وگ	90
ملک سے باہر وگ کا استعمال	91
اداکاروں کی وگ	91
ریشمی لباس	92
ٹائی	92
آدھے بازو والا لباس	93
مردوں کے رنگ برنگے کپڑے	93

چھٹا باب ۔ زیور اور میک اپ (بناؤ سنگھار)

عورت کا پرفیوم لگانا	95

لباس نرم کرنے والے کیمیکلز (Softeners) کی خوشبو	95
چہرے کا میک اپ	96
لڑکیوں کا میک اپ کرنا	96
بھنویں بنوانا	96
بھنووں کو رنگنا	97
آنکھوں کا سرمہ	97
حلیہ بدلنا	98
زینت میں شک	99
شادی یا منگنی کی انگوٹھی	99
تزئینی (آرائشی) لینس	99

ساتواں باب ۔ نماز کا لباس

نماز اور نامحرم	101
بدن نما چادر کے ذریعے نماز	101
اوورکوٹ کے ساتھ نماز	102
نماز اور زیورات	103
نماز والی جگہوں کو پردے سے علیحدہ کرنا	103

آٹھواں باب ۔ جنس مخالف کا لباس

زنانہ اور مردانہ لباس	105
زنانہ اور مردانہ مشترکہ لباس	106
اداکاری کا لباس	106
شہرت والا لباس	107
اندرونی لباس	107
عارضی لباس	108
زنانہ لباس کی فروخت	108

نواں باب - سونا اور پلاٹینم

مردوں کے لیئے سونے کا استعمال 109
پیلا سونا 109
سفید سونا 110
پلاٹینم 110
مشکوک سونا 110
مخلوط سونا 111
سونے کا دانت 111
سونے کی انگوٹھی 111
سونے کا میڈل 112
مردانہ سونے کی فروخت 112

دسواں باب - کچھ جاننے کی باتیں

لباس شہرت کی تعریف 113
عورت کی زینت (بناؤ سنگھار) 114
ریپ اور تلذذ 114
سن (عمر) تمیز 115
ضرورت کا مفہوم 115
اصطلاحات 116

کتب حوالہ جات 117
مراجع اکرام کے دفاتر اور سائیٹس کے پتے 119

مقدمہ

''سوال گری'' نے انسان کی پیدائش کے آغاز سے ہی رخ نمائی کی، اپنے سبز پروں پر فرشتوں کو اٹھایا اور زرد پتوں پر شیطان کو خاموش کرایا اور پھر اس کے درمیان آدمیت کا مقام دکھلایا۔ آفتاب کوفہ علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا:

من احسن السؤال علم و من علم احسن السؤال

سوال بھی علم سے اٹھتا ہے اور جواب بھی۔ جیسے پھول اور کانٹا مٹی اور پانی سے۔ جی ہاں! جس کا سوال بلند ہو اس کا جواب بھی گہرا اور علمی ہوگا۔ معاشرے اور ثقافت (تہذیب) کی بنیاد اور رشد و نمو، حقیقت طلب سوالات اور حکمت آمیز جوابات کی مرہون منت ہے۔

اسلامی ملک ایران کے امتیازات میں سے، ایک طرف پاک دل، کمال طلب اور سوال پوچھنے والے جوانوں کی بہتات ہے تو دوسری طرف ایک ایسے غنی کتب کا حامل ہے جس کے اعلیٰ معارف، علم کے طالب اور سوال گر پیاسے دلوں کے لیئے آب زلال کا چشمہ ہیں۔

''تبلیغ اور تربیت'' کے ادارے نے ایک انس کی محفل فراہم کی ہے جس کا کام سوالات کے ''ابر رحمت'' کو ''قبول کرنے والی زمین'' میں سونا اور علم کے سبز پودے کو پروان چڑھانا ہے۔ اگر ہم اپنے اس موتیوں سے بھرے ایران کے متفکر اور پر جوش جوانوں کے لیئے خدمت انجام دے سکیں تو اپنے آپ پر بجا طور سے فخر کریں گے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ دینی ثقافت کی اشاعت کے سلسلے میں رہبر معظم کی طرف سے یونیورسٹیوں میں نمائندہ ادارے کے "شعبہ مشورہ اور جوابات" نے مختلف علمی مجموعوں کی مدد سے طالب علموں کے دینی تفکر، مشوروں اور احکام وغیرہ کے موضوعات پر پچاس ہزار سے زیادہ سوالات کے جوابات دیئے ہیں۔ اس شعبے کے مزید آٹھ ذیلی شعبے سرگرم عمل ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1. شعبہ قرآن وحدیث 2. شعبہ احکام 3. شعبہ فلسفہ، کلام اور دینی تحقیق

4. شعبہ اخلاق وعرفان 5. شعبہ سیاسی تفکر 6. شعبہ تربیت اور نفسیات

7. شعبہ ثقافت اور معاشرتی امور 8. شعبہ تاریخ اور سیرت

اس کتاب کی خصوصیت اور اس کو مرتب کرنے کے طریقہ کار سے متعلق چند اہم نکات ذیل میں بیان کئے جا رہے ہیں۔

الف: سوالات کے جوابات سند اور حوالے کے ساتھ تحریر کئے گئے ہیں۔

ب: ایک جیسے عنوانات کے جوابات سادہ اور روان انداز میں اکٹھے تحریر کئے گئے ہیں لہذا زیادہ تر جوابات اقتباس کی شکل میں ہیں۔

ج: یقین اور اطمینان کی خاطر جوابات کے حوالہ جات کے علاوہ مراجع کرام کے دفاتر سے بھی استفتاء حاصل کئے گئے ہیں۔

د: کتاب کو مرتب کرنے میں حضرت امام خمینیؒ کی نظر پہلے فتوی کے طور پر لائی گئی ہے جبکہ دیگر مراجع کرام کہ جن کا نام حروف تہجی کے لحاظ سے درج ذیل ہیں، کے فتاوی کو ذکر کیا گیا ہے۔

1. حضرت آیت اللہ حاج شیخ محمد تقی بہجت (دام ظلہ العالی)
2. حضرت آیت اللہ حاج شیخ میرزا جواد تبریزی (قدس سرہ)
3. حضرت آیت اللہ حاج سید علی حسینی خامنہ ای (رہبر معظم انقلاب) (دام ظلہ العالی)
4. حضرت آیت اللہ حاج سید علی حسینی سیستانی (دام ظلہ العالی)
5. حضرت آیت اللہ حاج شیخ لطف اللہ صافی گلپایگانی (دام ظلہ العالی)

6. حضرت آیت اللہ حاج شیخ محمد فاضل لنکرانی (قدس سرہ)
7. حضرت آیت اللہ حاج شیخ حسین نوری ہمدانی (دام ظلہ العالی)
8. حضرت آیت اللہ حاج شیخ ناصر مکارم شیرازی (دام ظلہ العالی)
9. حضرت آیت اللہ حاج شیخ حسین وحید خراسانی (دام ظلہ العالی)

اس بات کا ذکر ضروری ہے کہ کتاب کے متن میں مراجع کرام کے ناموں کو مختصر طور پر ذکر کیا گیا ہے لہذا ان تمام بزرگوار ہستیوں سے معذرت طلب کرتے ہیں اور خداوند متعال کی بارگاہ میں ان کی عزت سلامتی اور مرحوم آیات عظام کے درجات کی بلندی کے لیئے دعا گو ہیں۔

ہ: اس کتاب میں صرف "واجب، حرام، باطل اور صحیح" احکام پر اکتفا کیا گیا ہے اور مستحب احکام کے بیان سے اجتناب کیا گیا ہے۔

خداوند متعال کی توفیق سے ہماری یہ کوشش ہے کہ درجہ بہ درجہ اس سلسلے کو آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتے رہیں لہذا قارئین کے انتقادات اور تجاویز اس قسم کے مفید اور قیمتی سلسلے کی پیشکش میں ہمارے لیئے ایک رہنمائی کی حیثیت رکھتے ہیں۔

آخر میں مؤلف محترم کی مخلصانہ کوششوں اور "مشورہ اور جوابات" کے شعبے کے دوسرے تمام کارکنوں اور خاص طور پر حجۃ الاسلام سید محمد تقی علوی اور صالح قنادی کہ جنہوں نے اس کتاب نظر ثانی، دوبارہ مطالعہ اور تیاری میں مدد فرمائی ہے کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں اور ان اعزاء کے لیئے کتب اہل بیت کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے اور معاشرے میں دینی ثقافت کی ترویج بالخصوص یونیورسٹیوں میں اس کام کی انجام دہی کے لیئے خداوند تعالی سے توفیقات میں اضافے کے لیئے دعا گو ہیں۔

واللہ ولی التوفیق

معاون شعبہ تبلیغ و تربیت

حرف مترجم

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَاتَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولٰى... (احزاب 33)

ترجمہ: اور (اے پیغمبر اکرم ﷺ کی بیویوں اور بیٹیوں! اور اسی طرح اے مسلمان اور مومنہ خواتین!) اپنے گھروں میں ٹکی رہو (اور بغیر ضرورت کے معاشرے اور نامحرموں کے درمیان مت آئیں) اور اپنے آپ کو پہلی جاہلیت والی خواتین کی طرح (نامحرموں کے سامنے) نمایاں نہ کریں اور...

یہاں جاہلیت سے مراد وہی ظہور اسلام سے قبل کی جاہلیت ہے۔ اور جہالت فقط عقل کے مقابل ہے پس ہر وہ چیز جو عقل کو سیدھی راہ سے منحرف کرے جیسے ضد اور ہٹ دھرمی، انا اور خود پسندی، بے تکے فیشن اور علاقائی رسم و رواج اور خرافاتی عقائد اور تفسیر بالرائے۔ جہاں بھی یہ علامات پائی جائیں وہیں پر جہالت کا بہترین مصداق نظر آئے گا، پس دین خداوندی کے کامل ہونے اور تمام احکام کے واضح بیان کے بعد اگر ان میں ذرا سی کوتاہی پیغمبر اکرم ﷺ کی ازواج کریں تو اسی جہالت کا مصداق قرار پاتی ہیں تو اگر آج کے دور میں اسلامی احکام سے کسی بھی وجہ سے روگردانی کرے تو اسے اپنا مقام خود متعین کر لینا چاہیے!

اس کتاب کے ترجمے کا اصل مقصد دین حق مبین کے بنیادی ترین مسائل میں سے ایک مسئلہ حجاب یا پردے سے متعلق شبہات کی طرف توجہ مبذول کرانا ہے جو آج ملکی اور بین الاقوامی سیکولر

سوچ کی براہ راست زد میں ہے اور جس کے بارے میں آخری زمانے کے حالات سے متعلق باوثوق روایات میں انتہائی نامطلوب نقشہ کھینچا گیا ہے۔ اور بے پردگی سے مرتب ہونے والے اثرات جیسے ایمان اور تقویٰ کے جذبے کا کمزور پڑنا، شہوت رانی، ظالموں کا اسلامی ممالک پر قبضہ، آسمانی برکتوں میں کمی، اچانک اور ناگہانی اموات میں اضافہ اور خواتین کے لیئے نا امنی حتیٰ انکے اپنے محرموں کے ہاتھوں وغیرہ... یہ تمام منفی نتائج آیات اور اسلامی روایات میں بیان کئے گئے ہیں لیکن افسوس کے ساتھ ہاتھ ملنے کے سوا چارہ نہیں کہ ان آخری سالوں میں ڈش، کیبل اور انٹرنیٹ نے اس اخلاقی گراوٹ اور بے حیائی کو اتنا بڑھا دیا ہے کہ ہماری خواتین نے اسلامی، علوی اور فاطمی آئیڈیل کردار سے انتہائی زیادہ دوری اختیار کرلی ہے۔ اس ثقافتی شب خون میں جہاں اغیار کے پس پردہ ہاتھ نمایاں ہیں وہیں پر ہماری اپنی کمزوریاں بھی اگر ان سے زیادہ نہ ہوں تو کم نہیں ہیں۔

آج اگر برائی اختیار کرنے کے لیئے ہماری نئی نسل کو فراوانی کی وجہ سے رہنما کی ضرورت نہیں تو ہم نے انہیں اچھائی کے طرف بلانے والے رہنماؤں سے بھی اپنے ذاتی اختلافات، تکبر اور ہوس کے ہاتھوں محروم رکھا ہوا ہے۔ مرکزیت کے فقدان کی وجہ سے مختلف ٹولوں اور افراد نے اپنے اردگرد مجمعوں کو اکٹھا کر کے اپنی پسند کی دینی تفسیروں سے اپنے آپ کو دھوکے اور دوسروں کو غفلت کے اندھیروں میں ڈبویا ہوا ہے۔

اس کتاب کی خوبی یہ ہے کہ دس مراجع کرام کے فتووں کے ساتھ پردے اور اس سے متعلق جدید سوالات اور شبہات کا جواب دیا گیا ہے۔ اصل کتاب میں موجود ہر فتوے سے متعلق حوالے کو اردو میں ہر سوال کے بعد ذکر کرنے کے بجائے (کتاب کے اکانومی پہلو کے مدنظر) ہر مرجع سے متعلق کتب کا نام فہرست وار ذکر کیا گیا ہے تاکہ ان کے اردو میں موجود ہونے کی صورت میں اصل منبع سے استفادہ کیا جاسکے۔ البتہ محققین حضرات، چونکہ سوالات کے شمارے یکساں ہیں،

اصل فارسی کتاب "پرسش ها و پاسخهای دانشجوی" سے اصل ماخذ کی طرف رجوع کر سکتے ہیں۔

کارئین محترم سے گزارش ہے کہ کتاب سے متعلق اپنے تنقیدی اور ترجیحی مشوروں سے ہمیں ضرور آگاہ فرمائیں (umefatimah@hotmail.com) تاکہ آئندہ ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہو۔

دوسرا یہ کہ اس ترجمے میں ان تمام مراجع محترم کے ای میل اور پوسٹل ایڈریسز کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے تاکہ دیگر مسائل میں بھی براہ راست تسلی بخش جواب حاصل کیا جاسکے۔ اس کے علاوہ قم میں موجود آیت اللہ سبحانی کے ادارے کا الیکٹرانک ایڈریس بھی درج ہے جس میں ہر قسم کے فقہی، کلامی، عقیدتی اور دیگر مسائل کا بہترین اور ماہر افراد کے گروہ کے ذریعے فلفور جواب دیا جاتا ہے۔ آخر میں اس ترجمہ کی اشاعت میں معاون تمام افراد کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ خداوند متعال سب کی توفیقات خیر میں اضافہ فرمائے!

ومن اللہ التوفیق

مترجم

نامحرم کی طرف نگاہ

قرآن اور نامحرم کی طرف نگاہ کرنا

سوال 1: کیا نامحرم پر نگاہ کرنے کے بارے میں قرآن میں کوئی آیت موجود ہے؟

ترجمہ: قُلْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوا مِنْ اَبْصَارِهِمْ "مومنوں سے کہہ دو کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں" (نور 30)

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ "اور مومنات سے کہہ دو کہ وہ بھی اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں" (نور 31)

کہا جاتا ہے کہ اگر انسان اچھی طرح جان لے "دنیا خدا کی بارگاہ ہے" اور یہ یقین کرلے کہ اس کا کوئی بھی عمل اور حرکت خدا سے چھپی ہوئی نہیں ہے اور یہ تصور اپنے ذہن میں اتنی بار دہرائے کہ اس کا دل یقین کی منزل پر پہنچ جائے تو کوئی بھی ایسا عمل جو خدا کی ناخوشنودی کا باعث ہو اس کے لئے ترک کرنا آسان اور ممکن ہو جائے گا۔

پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک حدیث قدسی میں فرمایا: "اے فرزند آدم! اگر تیری آنکھ تجھے حرام کی طرف دیکھنے پر اکسائے تو میں نے تیرے اختیار میں جو دو پلکیں دی ہیں انہیں بند کرلے"

ایک اور جگہ پیغمبر اکرم ﷺ کا ارشاد ہوتا ہے: "قیامت کے دن ہر آنکھ رو رہی ہوگی سوائے تین آنکھوں کے، ایک وہ آنکھ جو خدا کے خوف میں روئی ہو دوسری وہ آنکھ جو حرام خدا سے بند رہی ہو اور تیسری وہ آنکھ جو خدا کی راہ میں جاگتی رہی ہو"

حضرت امام الصادق علیہ السلام نے ایک نورانی حدیث میں فرمایا: "بری نگاہ شیطان کے تیروں میں سے ایک زہر آلود تیر ہے۔ جو کوئی اس کو فقط خدا کے لیئے ترک کردے، خداوند اس کو ایسا سکون و ایمان عطا کرے گا کہ اس کا خوشگوار مزہ اپنے اندر محسوس کرے گا"

امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں: "جو بھی اپنی آنکھوں کو آزاد چھوڑ دے گا، اس کی حسرتیں بھی زیادہ ہو جائیں گی"

اپنے اندرونی بچاؤ، بیرونی انحرافات سے دوری اور دل و روح کو خداوند متعال کے حوالے کرنے سے شیطان کے چنگل سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ اگر کبھی انسان اپنے دل اور آنکھوں کی حفاظت کے باوجود شیطان کے دھوکے میں آ کر بری نگاہ ڈالے تو فوراً توبہ کے ذریعے اس خطا کا ازالہ کرے اور اس کے برے اثرات سے اپنی جان اور روح کو پاک کرے۔

اہم نکتہ یہ ہے کہ حرام نگاہ عادت کے طور پر ہمارے اندر رچ بس نہ جائے اور اس کی برائی بے اہمیت نہ ہو جائے یعنی لازمی طور پر انسان ہر وقت ہوشیار رہے اور دل و نگاہ کو بے مہار نہ چھوڑ دے اور کبھی کبھار غلطی کا شکار ہو بھی جائے تو توبہ کا اسلحہ استعمال کر کے اس دشمن کو ناکام کردے کیونکہ اگر آنکھیں بے مہار اور آزادانہ ہر چہرے اور ہر منظر کو دیکھنا شروع کردیں تو یہ کام انسان کی پختہ عادت بن جائے گا۔ (عادت کے بارے میں) امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے "ایک انسان سے اس کی عادت ترک کروانا یا بدلوانا ایک معجزہ ہے" اگر انسان اچھی طرح سمجھ لے کہ بہت سی برائیاں اور انحرافات ایک ایسی بری نگاہ سے شروع ہوتی ہیں جو اپنے پیچھے ایسی ہی نگاہوں کا سلسلہ شروع کرواتی ہیں اور استغفار اور توبہ کی فرصت ان کے ساتھ نہیں

رہتی، یہی سوچ ایک انتہائی اہم کنٹرول کے محرک کی بنیاد بنتی ہے جو ایک بیدار اور ہوشیار انسان کو لغزشوں سے محفوظ کرتی ہے۔

حرام نگاہیں

سوال 2: ممنوع اور حرام نگاہیں کون کونسی ہیں؟

جواب: حرام نگاہیں درج ذیل ہیں

1۔ عورت کے بناؤ سنگھار کیے ہوئے چہرے پر نگاہ

2۔ عورت کے زیور پر نگاہ

3۔ ایسی عورت کی بے حجاب تصویر پر نگاہ جس کو جانتا ہو

4۔ ریبہ (حرام میں مبتلا ہونے کے خوف) والی نگاہ

5۔ نامحرم مرد کے بدن پر نگاہ (ماسوائے چہرہ اور ہاتھ)

6۔ نامحرم عورت کے تمام بدن پر نگاہ (ماسوائے چہرہ اور ہاتھ و کلائی کے)

7۔ ہوس آلودہ نگاہ (حتیٰ اگر چہرہ اور ہاتھوں یا ہم جنس کے بدن پر ہو)

حلال اور جائز نگاہیں

سوال 3: حلال و جائز نگاہیں کون سی ہیں؟

جواب: جائز نگاہیں درج ذیل ہیں (بشرطیکہ لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے ڈر کے بغیر ہو)

1۔ گاؤں کی عورتوں پر نگاہ کرنا جو معمولاً اپنے آپ کو پوری طرح سے نہیں چھپاتیں

2۔ ناواقف بے حجاب عورت کی تصویر پر نگاہ کرنا

3۔ ہم جنس کا ہم جنس کے بدن پر نگاہ کرنا (سوائے شرم گاہ کے)

4۔ عورت کی طرف شادی کی غرض سے (خاص شرائط کے ساتھ) نگاہ کرنا

5۔ ایسی بے حجاب عورت کی طرف نگاہ کرنا کہ اگر اسے نصیحت کی جائے تو اثر نہیں ہوتا

6۔ بوڑھی عورت کی طرف نگاہ کرنا جس کے ساتھ شادی کی رغبت موجود نہ ہو

7۔ غیر مسلمان عورت پر بغیر شہوت کے نگاہ کرنا خواہ اہل کتاب میں سے ہو یا نہ ہو (سوائے ان جگہوں کے جو معمولاً چھپاتی ہیں)

حرام نگاہ

سوال 4: کیا حرام نگاہ گناہانِ کبیرہ میں سے ہے؟

جواب: نہیں۔ لیکن اگر حرام نگاہ تکرار کے ارادے سے ہو اور اس پر مصر رہا جائے تو گناہ کبیرہ کے حکم میں شامل ہو جائے گی

سوال 5: نامحرم کے چہرے کی طرف نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟ اگر نگاہ مسلسل اور بغیر کسی ارادے اور غرض کے ہو تو کیا تب بھی حرج رکھتی ہے؟

جواب: **تمام مراجع (سوائے آیت اللہ صافی گلپایگانی)**: نامحرم کے چہرے کی طرف نگاہ کرنا، اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں لیکن ان دونوں میں اگر ایک بھی نگاہ کے ساتھ ہو تو جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ صافی: لذت کے ارادے سے دیکھنا حرام ہے اور لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے ڈر کے بغیر بھی احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

نوٹ: اس مسئلہ میں فرض یہ ہے کہ نگاہ ارادے کے ساتھ اور مسلسل ہو ورنہ اتفاقی نظر پڑنے کے

بارے میں تمام مراجع کا فتویٰ یہ ہے اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نامحرم کے پاؤں کی طرف نگاہ کرنا

سوال 6: کیا عورت کے پاؤں (ٹخنے سے نیچے) کی طرف نگاہ کرنا جائز ہے؟

تمام مراجع (سوائے مکارم شیرازی): نہیں، نامحرم عورت کے پاؤں پر ٹخنے سے نیچے نگاہ کرنا (حتیٰ لذت کے ارادے کے بغیر) حرام ہے۔

آیت اللہ مکارم: جائز ہے لیکن بہتر ہے کہ نگاہ نہ کی جائے۔

آئینے کے ذریعے نگاہ کرنا

سوال 7: کیا آئینے کے ذریعے نامحرم عورت کے بالوں کی طرف نگاہ کرنا جائز ہے؟

تمام مراجع: جائز نہیں ہے۔

نوٹ: آئینے، شیشے، صاف پانی یا اسی طرح کی چیز کے ذریعے نگاہ کرنے کا حکم، عورت کی تصویر یا فلم پر نگاہ سے فرق رکھتا ہے۔ آئینے کے ذریعے نامحرم عورت پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے لیکن اس کی تصویر اور فلم اگر اس کے لیے انجانی ہو تو لذت کے ارادے کے بغیر دیکھنا جائز ہے۔

خوبصورتیوں پر نگاہ

سوال 8: جس طرح انسان باغ اور گلستان کو دیکھ کر لذت حاصل کرتا ہے اگر اسی طرح عورت کے چہرے کو دیکھ کر لذت لے تو کیا یہ کام حرام ہے اور لذت کے ارادے کے زمرے میں آتا ہے؟

تمام مراجع: اس طرح کی نگاہیں چونکہ جنسی لذت کے زمرے میں آتی ہیں اس لیے جائز نہیں ہیں۔

لباس کے اوپر سے نگاہ

سوال 9: کیا نامحرم عورت کے بدن کے خدوخال (جیسے سینہ اور پیٹھ) کو کپڑوں کے اوپر سے دیکھنا جائز ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے سے ہو یا یہ خوف ہو کہ گناہ میں مبتلا ہو جائے گا تو جائز نہیں ہے۔

مرد کی طرف نگاہ

سوال 10: کیا جس طرح مرد کا عورت کی طرف نگاہ کرنا حرام ہے اسی طرح عورت کا مرد کی طرف نگاہ کرنا بھی حرام ہے؟

تمام مراجع (سوائے بہجت اور سیستانی): جی ہاں عورت کا نامحرم مرد پر نگاہ کرنا (سوائے سر، گردن، ہاتھ اور وہ جگہیں جو عام طور پر نہیں چھپائی جاتیں) حرام ہے چاہے لذت کے ارادے کے بغیر ہو

آیات عظام بہجت اور سیستانی: عورت کی نامحرم مرد کے بدن پر لذت کے ارادے سے نگاہ حرام ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر بھی (سوائے بدن کے اس حصے پر جو چھپایا نہیں جاتا جیسے ہاتھ اور سر) نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

سوال 11: عورت کا نامحرم مرد کے بازو اور کہنی دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، صافی: جائز نہیں ہے۔

آیات عظام مکارم، سیستانی، نوری، وحید: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے ڈر کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ بہجت: احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

سوال 12: کیا عورتیں نامحرم مرد کے جسم مثلاً پیٹھ اور سینہ کی طرف، لباس کے اوپر سے، نگاہ کر سکتی ہیں؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

استاد پر نگاہ

سوال 13: عورت جو کہ ٹیچر ہو درس کے دوران اس کے چہرے پر مسلسل نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (صافی کے علاوہ): اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ صافی: احتیاط واجب یہ ہے کہ لذت کے ارادے کے بغیر بھی جائز نہیں لیکن اگر اتفاقاً نگاہ پڑ جائے تو حرج نہیں ہے۔

سوال 14: ہماری ٹیچر اپنے شرعی پردے کا خیال نہیں رکھتی اور بلیک بورڈ پر لکھتے وقت ہاتھ اور سر کے بال کافی زیادہ ظاہر ہو جاتے ہیں، ہماری ذمہ داری کیا ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، صافی، نوری: لذت کے ارادے کے بغیر بھی اس پر نگاہ ڈالنے میں حرج ہے۔

آیت اللہ بہجت: اس کی طرف نگاہ حتی لذت کے ارادے کے بغیر بھی جائز نہیں ہے۔

آیات اللہ عظام سیستانی، صافی، مکارم، وحید: اگر وہ ان عورتوں میں سے ہے کہ جنہیں پردے کا حکم دیں تو لحاظ نہیں کرتیں تو اس پر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر نگاہ ڈالنا حرج نہیں رکھتا۔

سوال 15: لڑکیوں کا اپنے نامحرم مرد استاد کے چہرے پر درس کے دوران مسلسل نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

شاگردوں کی طرف نگاہ

سوال 16: ایسے ٹیچر کے لیئے کیا حکم ہے جو چند لڑکیوں کو درس دیتا ہے لیکن خود کو ان کی طرف بری نگاہ سے نہیں روک سکتا؟

تمام مراجع: لازماً ان کو درس دینا چھوڑ دے۔

شادی کے ارادے سے نگاہ کرنا

سوال 17: کس صورت میں اس لڑکی کے چہرے، گردن اور بالوں پر نگاہ کر سکتا ہوں جس سے شادی کا ارادہ رکھتا ہوں؟

تمام مراجع (آیت اللہ صافی کے علاوہ): ایسی لڑکی پر نگاہ درج ذیل شرائط کے ساتھ جائز ہے۔

1۔ لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے ڈر کے بغیر ہو (گو جانتا ہو کہ نگاہ کرنے سے فطری طور پر لذت پیدا ہوگی)

2۔ لڑکی کی جسمانی حالت سے باخبر ہونے کے لیئے ہو (پس اگر اس کے حال سے باخبر ہو تو جائز نہیں ہے)

3۔ شادی کے لیئے کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ (یعنی مثال کے طور پر لڑکی شادی شدہ نہ ہو)

4۔ یہ سمجھتا ہو کہ لڑکی اس کے ساتھ شادی کرنے سے انکار نہیں کرے گی۔

آیت اللہ صافی: ان تمام شرائط کے باوجود احتیاط واجب یہ ہے کہ فقط چہرے اور ہاتھوں پر کلائی

تک نگاہ کرنے پر اکتفا کرے۔

سوال 18: میں ایک لڑکی سے شادی کرنا چاہتا ہوں کیا چھپ کر اور اسے بتائے بغیر اسکے سر کے بال اور گردن پر نگاہ ڈال سکتا ہوں یا یہ کہ اسطرح دیکھنے میں اسکی اجازت اور رضامندی ضروری ہے؟

تمام مراجع: اگر ایسی نگاہ میں جائز نگاہ والی شرائط موجود ہوں تو لڑکی کی رضامندی ضروری نہیں۔

سڑکوں اور گلیوں میں نگاہ

سوال 19: ایک شخص شادی کا ارادہ رکھتا ہے، کیا وہ بغیر لذت کے ارادے کے عورتوں کے چہرے اور بالوں پر (مثلاً سڑکوں پر) نگاہ کر سکتا ہے تاکہ کسی کو پسند کرلے پھر اسکو شادی کا پیغام بھیج سکے؟

تمام مراجع: اس قسم کی نگاہ جائز نہیں ہے۔

اہم نکتہ: لڑکی کی طرف شادی کی غرض سے نگاہ کرنا چند شرائط رکھتا ہے کہ جن کا لحاظ رکھ کر جائز ہو سکتا ہے (دیکھیں سوال 17)

منگیتر کی طرف نگاہ کرنا

سوال 20: آیا منگیتر کے جسم پر نگاہ ڈالنا کہ جو ابھی تک نامحرم ہے لیکن اس کا محرم ہونا یقینی ہے، جائز ہے؟

تمام مراجع: نہیں، منگیتر جو کہ نامحرم ہے، باقی نامحرم عورتوں سے کوئی فرق نہیں رکھتی۔

اتفاقی نگاہ پڑنا

سوال 21: کالج اور یونیورسٹی میں جہاں لڑکے لڑکیوں کی اکٹھی کلاسیں منعقد ہوتی ہیں اور اتفاقاً

یا اچانک انسان کی نگاہ نامحرم لڑکیوں پر پڑ جاتی ہے، ایسی صورت میں لذت کے ارادے کے بغیر نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر ایسا اچانک اور اتفاقاً ہو اور لذت کے ارادے کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

سوال 22: آج کل عورتیں جس حالت میں گھروں سے باہر آتی ہیں اور ہم لوگ بھی مجبور ہیں کہ گلیوں اور سڑکوں پر جائیں اور ہماری نگاہیں ان پر پڑتی ہیں تو ہمارا کیا فریضہ ہے؟

تمام مراجع: ان کے بدن اور بالوں پر اتفاقی نگاہ حرام نہیں ہے لیکن ارادے کے ساتھ اور مسلسل نگاہ کرنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

اہم نکتہ: شرعی پردے کی حفاظت نہ کرنے والی خواتین کے بارے میں خاص حکم ہے جو کہ بے حجاب عورتوں پر نگاہ کرنے کے باب میں آیا ہے۔

رشتہ دار عورتوں کی طرف نگاہ کرنا

سوال 23: نامحرم عورتوں پر نگاہ کرنا بالخصوص فیملی (خاندان اور جان پہچان) والی خواتین پر لذت کے ارادے کے بغیر اور صرف بہن بھائیوں جیسی محبت کی نظر سے نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (سوائے آیت اللہ صافی): اگر لذت کے ارادے کے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو چہرے اور ہاتھوں پر کلائی تک نگاہ ڈالنا جائز ہے لیکن باقی جگہوں پر لذت کے ارادے کے بغیر بھی نگاہ ڈالنا حرام ہے۔

آیت اللہ صافی: ان کے جسم پر حتی لذت کے ارادے کے بغیر بھی نگاہ کرنا حرام ہے اور احتیاط واجب یہ ہے کہ چہرے اور ہاتھوں پر کلائیوں تک بھی لذت کے ارادے کے بغیر نہ دیکھا جائے۔

محرم کی طرف نگاہ کرنا

سوال 24: محرم عورت اور مرد کس حد تک ایک دوسرے کے بدن پر نگاہ کر سکتے ہیں؟

تمام مراجع (سوائے آقائے مکارم): اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو (سوائے شرم گاہ کے) تمام بدن پر نگاہ کر سکتے ہیں۔

آیت اللہ مکارم: اگر بغیر لذت کے ارادے سے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو محرم ان جگہوں کو دیکھ سکتے ہیں جو معمولاً نہیں چھپائی جاتیں اس کے علاوہ ناف سے لے کر زانو تک احتیاط واجب ہے کہ ان کو نہ دیکھا جائے۔

ہم جنس کو دیکھنا

سوال 25: مرد کا مرد اور عورت کا عورت کے جسم کو کس حد تک دیکھنا جائز ہے؟

تمام مراجع: اگر بغیر لذت کے ارادے سے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو سوائے شرم گاہ کے تمام بدن پر نگاہ کر سکتے ہیں۔

بدحجاب کی طرف نگاہ کرنا

سوال 26: ایسی عورتوں کے بالوں پر نگاہ کرنا جو بدحجاب ہیں اور کسی قسم کا امر ونہی ان پر اثر نہیں کرتا کیا حکم رکھتا ہے؟

آیات عظام امام خمینی، صافی، خامنہ ای، نوری: احتیاط واجب کی بنا پر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر بھی دیکھنا جائز نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی، سیستانی، مکارم، وحید: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ بہجت: لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر بھی جائز نہیں ہے۔

دیہاتی خواتین کی طرف نگاہ کرنا

سوال 27: مختلف گاؤں یا دیہاتی خواتین خود کو مکمل طور پر نہیں چھپاتیں کیا ان پر لذت کے ارادے کے بغیر نگاہ کی جا سکتی ہے؟

آیات عظام امام خمینی، صافی، خامنہ ای، فاضل، نوری: احتیاط واجب کی بنا پر لذت کے ارادے اور حرم میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر بھی نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی، سیستانی، وحید: اگر ایسی عورتوں میں سے ہے کہ اگر اسے شرعی پردے کے لیے حکم دیا جائے تو بھی پرواہ نہیں کرے گی تو لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر نگاہ کرنے میں حرج نہیں ہے۔

آیات عظام مکارم و بہجت: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

اہل تسنن خواتین کی طرف نگاہ کرنا

سوال 28: کیا اہل تسنن خواتین کے بالوں اور جسم پر نگاہ کرنا جائز ہے؟

تمام مراجع: نہیں، ان پر نگاہ کا وہی حکم ہے جو شیعہ خواتین کے بارے میں ہے۔

غیر ممالک کے مسلمانوں پر نگاہ کرنا

سوال 29: ایسی مسلمان عورتوں کی طرف نگاہ کرنا جو غیر اسلامی ممالک میں رہتی ہیں اور اسلامی پردے کا خیال نہیں کرتیں کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، صافی، فاضل، نوری: احتیاط واجب کی بنا پر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر بھی جائز نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی، سیستانی، مکارم، وحید: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے (مگر وہ ایسی خواتین میں سے ہوں کہ اگر انہیں روکا جائے تو قبول کریں)۔

آیت اللہ بہجت: ان پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے اگرچہ لذت کے ارادے کے بغیر ہو۔

غیر مسلم کی طرف نگاہ کرنا

سوال 30: کیا ایسی غیر مسلم عورت کی طرف جو کہ اسلامی پردہ نہیں رکھتی نگاہ کرنا جائز ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو جسم کے ان حصوں پر جو وہ معمولاً نہیں چھپاتیں، نگاہ کرنا جائز ہے۔

بوڑھی خواتین کی طرف نگاہ کرنا

سوال 31: کیا بوڑھی عورتوں کے بالوں، گردن اور ہاتھوں پر نگاہ کرنا جائز ہے؟

تمام مراجع: لذت کے ارادے کے بغیر حرج نہیں ہے۔

سوال 32: ایسی بوڑھی خواتین کہ جنھوں نے اپنے چہرے اور بالوں کو سجایا (میک اپ کیا) ہوا ہو، پر نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: ایسی صورت میں ان پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

ممیز بچے کا نگاہ کرنا

سوال 33: کیا ممیز بچہ (ایسا بچہ جو اچھے برے کی پہچان رکھتا ہو)، نامحرم عورت کے بالوں اور بدن پر نگاہ کرسکتا ہے؟

تمام مراجع (سوائے آقائے مکارم اور تبریزی): ممیز بچے مکلف (ایسا عاقل اور بالغ جس پر اسلامی احکامات پر عمل واجب ہو جائے) نہیں ہے اور عورت پر اس کی نگاہ حرج نہیں رکھتی لیکن احتیاط واجب کی بنا پر عورت اپنے بدن اور بالوں کو ایسے ممیز بچے سے چھپائے کہ جس کی عورت پر نگاہ شہوت کا باعث بنے گی۔

آیات عظام مکارم و تبریزی: ممیز بچہ مکلف نہیں ہے اور عورت پر اس کی نگاہ حرج نہیں رکھتی لیکن بہتر یہ ہے کہ عورت اپنے بدن اور بالوں کو ایسے بچے سے چھپائے۔

نوٹ: یہ حکم (ممیز بچے کا عورت پر نگاہ کرنا حرج نہیں رکھتا) توضیح المسائل میں ذکر نہیں ہوا لیکن چونکہ مراجع بلوغ کو مکلف ہونے کی شرائط میں شمار کرتے ہیں لہذا ممیز بچہ اس میں شامل نہیں ہوتا۔

زیورات پر نگاہ کرنا

سوال 34: نامحرم عورت کے لباس کے اوپر سے اسکے زیورات پر نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، فاضل و نوری: احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں۔

آیات عظام بہجت، تبریزی، صافی، مکارم اور وحید: ان پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: گلے کے ہار اور اسی طرح کے زیور پر نگاہ کرنا جائز نہیں لیکن چوڑیاں یا بریسلٹ پر لذت کے ارادے کے بغیر نگاہ کرنے میں حرج نہیں۔

سوال 35: مردوں کا عورت کی منگنی کی انگوٹھی یا عقیق وغیرہ کی انگوٹھی پر نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، بہجت، خامنہ ای، فاضل اور صافی: ان پر نگاہ جائز نہیں ہے۔

آیات عظام سیستانی، مکارم اور نوری: لذت کے ارادے کے بغیر نگاہ کرنے میں حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ تبریزی: ایسی انگوٹھی جو عام طور پر بوڑھی اور ادھیڑ عمر خواتین پہنتی ہیں پر نگاہ کرنا حرج نہیں رکھتا اگرچہ انہیں جوان لڑکیاں استعمال کریں۔

آیت اللہ وحید: احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

کھلاڑیوں کی طرف نگاہ کرنا

سوال 36: کیا فٹبال، کشتی اور اسی طرح کی دوسری کھیلوں کو کہ جن میں مرد نیکر اور ٹی شرٹ پہن کر کھیلتے ہیں، نزدیک سے دیکھنا عورتوں کے لیئے جائز ہے؟

تمام مراجع (سوائے بہجت، تبریزی، اور سیستانی): نہیں، عورت کا نامحرم مرد کے بدن پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے چاہے لذت کے ارادے کے بغیر ہو۔

آیت اللہ بہجت: احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ تبریزی: اگر لذت کے ارادے یا گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف ہو تو ان کے بدن پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: فٹبال کے کھیل میں اگر نگاہ لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے ساتھ ہو تو حرام ہے اور کشتی میں احتیاط واجب کی بنا پر لذت کے ارادے کے بغیر بھی جائز نہیں ہے۔

کھیلوں کے مقابلے کی فلم دیکھنا

سوال 37: ٹیلی ویژن کے ذریعے کشتی کھیلنے والوں اور دوسرے کھلاڑیوں کے نیم عریاں بدن پر خواتین کی نگاہ کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، سیستانی، فاضل، نوری اور وحید: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو اور کسی فساد کا باعث بھی نہ بنے تو حرج نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت، صافی اور مکارم: اس چیز کے مدنظر کہ اس قسم کے پروگرام بے حیائی اور شہوت ابھارنے کا باعث بنتے ہیں، جائز نہیں۔

آیات عظام تبریزی، خامنہ ای: اگر پروگرام براہ راست نہ ہو اور لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

تبصرہ: درج بالا جوابات اس وقت جاری ہوں گے جب کھلاڑی اور کشتی کرنے والے مرد انجانے (اجنبی) ہوں ورنہ مراجع تقلید کے فتاویٰ کے مطابق ایسے پروگرام دیکھنا حرام ہے۔

چھوٹی بچی کی طرف نگاہ کرنا

سوال 38: کیا نابالغ بچی کے بالوں اور بدن پر نگاہ کرنا جائز ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، سیستانی: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے لیکن احتیاط واجب کی بنا پر ان جگہوں کو (جیسے ران، پیٹ اور سینہ) جو عام طور پر چھپائی جاتی ہیں، نہ دیکھا جائے۔

آیات عظام فاضل، مکارم اور نوری: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے لیکن احتیاط واجب کی بنا پر ان جگہوں پر جو عموماً چھپائی جاتی ہیں (جیسے ران، پیٹ اور سینہ)، نگاہ نہ کرے۔

آیت اللہ بہجت: اگر ایسی بچی ہے کہ جو اچھے برے کی پہچان رکھتی ہے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ چاہے لذت کے ارادے یا اس کے بغیر ہو، نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی، صافی، وحید: اگر ایسی بچی ہے کہ جو اچھے برے کی پہچان رکھتی ہے تو اس پر لذت کے ارادے کے بغیر بھی نگاہ کرنا جائز نہیں۔

سوال 39: ایسی چھوٹی بچیاں جو چادر اوڑھے ہوئے ہوتی ہیں ان کو دیکھنا اچھا لگتا ہے کیونکہ ایک خاص قسم کی معنویت رکھتی ہیں، کیا انکی طرف نگاہ کرنے میں حرج ہے؟

تمام مراجع: اگر ان کی طرف نگاہ لذت کے ارادے سے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں رکھتی۔

چھوٹے بچے پر نگاہ کرنا

سوال 40: عورت کا اچھے برے کی پہچان رکھنے والے بچے کے بدن (شرمگاہ کے علاوہ) پر نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (سوائے آیت اللہ بہجت): لذت کے ارادے کے بغیر کوئی حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ بہجت: اگر اچھے برے کی پہچان رکھتا ہے تو احتیاط واجب کی بنا پر اس کے بدن پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

بچے کی شرمگاہ پر نگاہ کرنا

سوال 41: بچے کی شرمگاہ پر نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام سیستانی، فاضل، مکارم، نوری: اچھے برے کی پہچان رکھنے والے بچے کی شرمگاہ

پر احتیاط واجب کی بنا پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے چاہے آئینے یا اس طرح کی چیز میں سے دیکھا جائے۔

* آیات عظام خامنہ ای، تبریزی، صافی، وحید: اچھے برے کی پہچان رکھنے والے بچے کی شرمگاہ پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے چاہے آئینے یا اس طرح کی چیز کے ذریعے سے ہو۔

دوسرا باب

نا محرم کی تصاویر اور فلم

ناواقف کی تصویر اور فلم

سوال 42: مرد کا بے حجاب ناواقف عورت کی تصویر اور فلم کو دیکھنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور گناہ اور کسی بھی فساد میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو کوئی حرج نہیں۔

نوٹ: اگرچہ "لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر" کی اصطلاح کچھ جگہوں پر ذکر نہیں ہوئی لیکن اس بارے میں تمام فقہا متفق ہیں۔

تصویر پر شادی کے خواہاں شخص کی نگاہ

سوال 43: کیا مرد ایک ایسی لڑکی کی تصویر اور فلم جس سے شادی کا ارادہ ہے، اس وجہ سے کہ اس کے جسم کی خدوخال اور خوبصورتی سے آگاہ ہو سکے، دیکھ سکتا ہے؟ اور اگر لڑکی فیملی سے اور جان پہچان والی ہو تو کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے چاہے لڑکی فیملی سے اور جان

پہچان والی ہی کیوں نہ ہو۔

واقف کی تصویر اور فلم

سوال 44: ایسی تصویر اور فلم جن میں فیملی اور جان پہچان والی خواتین بغیر حجاب کے نظر آ رہی ہوں، دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، تبریزی، نوری: اگر وہ ایسی خواتین میں سے ہیں جو شرعی پردے کی پابند ہیں تو ان کی تصویر اور فلم دیکھنا حرام ہے۔

آیات عظام بہجت اور فاضل: احتیاط واجب کی بنا پر ان تصویر اور فلم دیکھنا جائز نہیں ہے۔

آیات عظام سیستانی، مکارم، وحید: اگر وہ ایسی خواتین میں سے ہیں جو شرعی پردے کی پابند ہیں تو احتیاط واجب کی بنا ان کی تصویر اور فلم دیکھنا جائز نہیں ہے۔

آیات عظام خامنہ ای، صافی: ان کی تصاویر اور فلم دیکھنا (خاص طور پر جب بے احترامی اور فساد کے زمرے میں آتی ہو) حرام ہے۔

سوال 45: فیملی اور جان پہچان والی ایسی خواتین کی تصاویر اور فلمیں جو شرعی پردے کا خیال نہیں رکھتیں اور شریعت کی پابند نہیں ہیں، دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، تبریزی، سیستانی، مکارم، وحید: اگر کسی بھی قسم کی برائی کا باعث نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت، فاضل، صافی: احتیاط واجب کی بنا پر ان کی تصاویر اور فلمیں دیکھنا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای: ان کی تصاویر اور فلمیں دیکھنا جائز نہیں ہے۔

وفات پا جانے والوں کی تصاویر

سوال 46: فیملی کی ایسی خواتین کی تصاویر اور فلم دیکھنا جو کہ فوت ہو چکی ہیں کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع: ان کی تصاویر اور فلم کو دیکھنے کا وہی حکم ہے جو ان کے زندہ ہونے صورت میں ہے اور کوئی فرق نہیں رکھتا۔

اداکاراؤں کی تصاویر (یہ سوال ایرانی اداکاراؤں کے بارے میں ہے)

سوال 47: حال ہی میں خواتین اداکاروں کے پوسٹر چھپے ہیں کہ ان میں سے بعض نے اپنے بال سکارف سے باہر نکالے ہوئے ہیں اور بعض نے تنگ لباس پہنا ہوا ہے کہ ان کے جسم کے خدوخال ظاہر ہو رہے ہیں۔ اس صورت میں ان پر نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر ان کا چھاپنا اور ان پر نگاہ کرنا برائی اور فحاشی کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

چھوٹی بچی کی تصویر پر نگاہ کرنا

سوال 48: اچھے برے کی پہچان رکھنے والی چھوٹی بچی کی بے پردہ تصویر پر نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے کے بغیر اور کسی فساد کا باعث نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

بچپنے کی تصویر پر نگاہ کرنا

سوال 49: نامحرم خواتین کی بچپنے کی تصاویر پر نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے جن میں انہوں نے خود کو پوری طرح سے نہ ڈھانپا ہو؟

تمام مراجع (سوائے سیستانی کے): اگر ان پر نگاہ کرنا ان کی بے احترامی اور شہوت ابھرنے کا باعث نہ ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: اگر مذکورہ تصویر خاتون کی آج کل کی حالت کا پتہ دے اور اس کو پہچانتا بھی ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

ٹی وی سے نشر ہونے والی فلمیں

سوال 50: ایسی قومی اور غیر ملکی فلموں کو جن میں حجاب کا خیال نہیں رکھا جاتا اور ٹیلی ویژن سے دکھائی جاتی ہیں، نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر اور اخلاقی برائیوں میں مبتلا ہونے کا باعث نہ بنے تو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

وزارت اطلاعات ونشریات (ایرانی وزارت ارشاد) سے منظور شدہ فلمیں

سوال 51: ایسی قومی اور غیر ملکی فلمیں جن کی وزارت ارشاد نے اجازت دی ہو دیکھنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر فحاشی کی حد تک نہ ہو اور لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کا ڈر بھی نہ ہو اور فحاشی اور اخلاقی انحراف کا باعث بھی نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے (چاہے فلم قومی ہو یا غیر ملکی)

(ٹی وی) پر براہ راست اور ریکارڈ شدہ نشریات

سوال 52: ایسی بے حجاب خواتین پر جو میڈیا کے ذریعے براہ راست یا ریکارڈ شدہ پروگراموں میں دکھائی جاتی ہیں نگاہ کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (سوائے تبریزی اور خامنہ ای): اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر اور کسی اخلاقی برائی میں مبتلا ہونے کا باعث نہ ہو تو کوئی حرج نہیں اور براہ راست (Live) اور ریکارڈ شدہ نشریات میں کوئی فرق نہیں۔

آیت اللہ تبریزی: براہ راست اور ریکارڈ شدہ نشریات میں فرق ہے۔ اگر ریکارڈ شدہ نشریات ہوں اور اخلاقی انحراف کا باعث نہ بنیں تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر براہ راست نشریات ہوں تو (حتیٰ اخلاقی انحراف کا باعث نہ بننے کی صورت میں بھی) دیکھنا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای: براہ راست اور ریکارڈ شدہ نشریات میں فرق ہے اگر پروگرام ریکارڈ شدہ ہو اور لذت اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو اور کسی بھی اخلاقی برائی کا باعث نہ بنے تو کوئی حرج نہیں اور اگر براہ راست دکھایا جائے تو احتیاط واجب کی بنا پر اس پر نگاہ کرنا (چاہے کسی بھی برائی میں مبتلا ہونے کا باعث نہ ہو) تب بھی جائز نہیں ہے۔

فلم اور تصویر میں فرق

سوال 53: کیا بے حجاب خاتون کی فلم پر نگاہ کرنا اس کی تصویر پر نگاہ کرنے سے فرق رکھتا ہے؟

تمام مراجع (سوائے تبریزی اور خامنہ ای): فلم اور تصویر کے درمیان حکم میں کوئی فرق نہیں۔ فلم وہی متحرک تصویر ہے۔

آیت اللہ تبریزی: فلم جو کہ ریکارڈ شدہ اور براہ راست نہ ہو اور تصویر کے درمیان حکم میں کوئی فرق نہیں ہے لیکن براہ راست (Live) نشر ہونے والی فلم پر نگاہ کرنا خود شخص پر نگاہ کرنے کے برابر ہے اور تصویر پر نگاہ کرنے کے حکم سے فرق رکھتا ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای: ایسی فلم جو ریکارڈ شدہ اور براہ راست نشر نہ ہو رہی ہو اور تصویر کے درمیان حکم میں کوئی فرق نہیں ہے لیکن براہ راست نشر ہونے والی فلم پر نگاہ کرنا احتیاط واجب کی بنا پر خود شخص پر نگاہ کرنے کے برابر ہے اور تصویر پر نگاہ کرنے سے فرق رکھتا ہے۔

نامحرم کو نیٹ پر گفتگو کرتے ہوئے دیکھنا

سوال 54: کیا انٹرنیٹ پر نامحرم سے Chat کرتے ہوئے اسکی بے حجاب صورت پر جو کہ کمپیوٹر کے کیمرے سے نظر آ رہی ہو، نگاہ کی جا سکتی ہے؟

تمام مراجع (سوائے تبریزی اور خامنہ ای): اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو اور کسی فساد کا باعث بھی نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ تبریزی: اس کو دیکھنا (حتیٰ اگر کسی فساد کا باعث نہ بھی بنے تب بھی) جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای: احتیاط واجب کی بنا پر اس کو دیکھنا جائز نہیں ہے (حتیٰ اگر کسی فساد کا باعث نہ بنے)۔

فحش فلمیں اور تصاویر

سوال 55: ایسی فحش فلموں پر نگاہ کرنا جن میں اکثر غیر مسلمان عورتیں اداکاری کرتی ہیں، انسان کے احساسات ابھرنے کا باعث نہ بننے کی صورت میں کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع (سوائے تبریزی اور سیستانی): اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ ایسی فلمیں عام طور پر شہوت کو ابھارنے اور گناہ میں مبتلا ہونے کا باعث بنتی ہیں، ان پر نگاہ کرنا حرام ہے۔

آیت اللہ تبریزی: ایسی فلموں پر جو شہوت ابھارنے اور معاشرے میں گناہ اور اخلاقی برائیاں پھیلانے کا باعث بنیں، نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر بھی ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر ایسی فلموں اور خواتین پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

غیر مسلمان کی فحش تصاویر

سوال 56: برہنہ غیر مسلمان عورتوں اور مردوں کی تصاویر پر نگاہ کرنا کیا حکم رکھتا ہے؟

آیات عظام امام خمینی، تبریزی، خامنہ ای، سیستانی، فاضل، وحید: اگر لذت کے ارادے سے ہو تو حرام ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر بھی جائز نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت، صافی، مکارم، نوری: ان پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے اگرچہ لذت کے ارادے کے بغیر ہی کیوں نہ ہو۔

بڑے فساد کو چھوٹے فساد سے روکنا

سوال 57: کیا اس وجہ سے کہ جوانوں کو سیٹلائٹ (ڈش) کے فحش پروگراموں کی طرف جانے سے روکا جائے، ملک کی داخلی نشریات میں تھوڑی چشم پوشی کی جا سکتی ہے؟

تمام مراجع: نہیں، جائز نہیں ہے۔

تعلیمی تصاویر اور فلمیں

سوال 58: میڈیکل کی تعلیمی کتابوں میں موجود برہنہ تصاویر پر نگاہ کرنا جن کا جاننا طالب علموں کے لیئے ضروری ہے کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو کوئی حرج نہیں۔

نوٹ: اس حکم میں وہ امور شامل ہیں جہاں ایسی تصاویر پر نگاہ کرنا تعلیمی حوالے سے ضروری ہو۔

سوال 59: غیر ضروری تعلیمی فلمیں یا انٹرنیٹ براؤزنگ (Browsing) کہ جس میں بعض

شہوت انگیز مناظر شامل ہوں کیا حکم رکھتے ہیں؟

تمام مراجع (سوائے تبریزی اور سیستانی): ایسی فلموں اور مناظر پر نگاہ کرنا جو شہوت انگیز اور فحاشی پر مبنی ہوں، جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ تبریزی: ایسی فلموں پر جو شہوت انگیز ہوں یا معاشرے میں فحاشی پھیلانے کا سبب بنیں، نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: ایسی فلموں اور مناظر پر لذت کے ارادے سے نگاہ کرنا حرام ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے ڈر کے بغیر بھی جائز نہیں ہے۔

جنسی تعلیم کی فلمیں

سوال 60: جنسی طریقے کی تعلیم دینے والی فلموں پر نگاہ کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (سوائے تبریزی اور سیستانی): اس قسم کی فلمیں دیکھنا، جن میں عام طور پر شہوت انگیز نگاہ بھی شامل ہے، جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ تبریزی: ایسی فلمیں جو شہوت کو حرام کی طرف اکسائیں یا معاشرے میں فحاشی کا سبب بنیں، دیکھنا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: ایسی نگاہ اگر شہوت اور لذت کے ارادے سے ہو تو حرام ہے اور احتیاط واجب کی بنا پر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے ڈر کے بغیر بھی جائز نہیں ہے۔

میاں بیوی کا شہوت کو ابھارنے کیلئے فحش فلم دیکھنا

سوال 61: کیا میاں بیوی شہوت ابھارنے کے لیے سیکسی (Sexy) اور فحش فلمیں دیکھ سکتے ہیں؟

تمام مراجع (سوائے تبریزی): نہیں، شہوت کو فحش اور جنسی (Sexy) فلموں کے ذریعے

ابھارنا جائز نہیں۔

آیت اللہ تبریزی: ایسی فلموں پر نگاہ کرنا جو شہوت کو حرام پر ابھارنے اور معاشرے میں اخلاقی برائیوں اور فساد کا باعث بنتی ہیں، جائز نہیں ہے۔

سوال 62: اگر شوہر (بیوی سے) اصرار کرے کہ اس کے ساتھ جنسی (Sexy) یا فحش فلم دیکھے تو اس صورت میں بیوی کا کیا فرض ہے؟

تمام مراجع (سوائے تبریزی اور سیستانی): اس مسئلہ میں شوہر کی اطاعت واجب نہیں ہے اور ایسی فلمیں دیکھنا (جو عام طور پر شہوت انگیز نگاہ کے ہمراہ ہے) جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ تبریزی: اس مسئلہ میں شوہر کی اطاعت واجب نہیں ہے اور ایسی فلموں پر نگاہ کرنا جو شہوت کو حرام پر ابھارنے اور معاشرے میں فحاشی اور فساد کا باعث بنیں، جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: اس مسئلہ میں شوہر کی اطاعت واجب نہیں ہے اور ایسی فلموں پر نگاہ کرنا اگر لذت کے ارادے سے ہو تو حرام ہے اور اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر بھی ہو تب بھی احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

نوٹ: شوہر کی اطاعت مخصوص جگہوں اور مسائل میں ہے لیکن مذکورہ مسئلہ اس میں شامل نہیں ہے۔

شادی شدہ افراد کا فحش فلم دیکھنا

سوال 63: کیا شہوت ابھارنے والی یا سیکسی (Sexy) فلموں پر نگاہ کرنے میں شادی شدہ اور غیر شادی شدہ افراد میں فرق ہے؟

تمام مراجع: شہوت کو ابھارنے والی جنسی (Sexy) فلموں پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے اور اس میں شادی شدہ اور غیر شادی شدہ افراد میں فرق نہیں ہے۔

فحش فلموں کا سینسر کرنا

سوال 64: فحش فلموں پر سینسر کرنے کی غرض سے نگاہ کرنا کیا حکم رکھتا ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، فاضل اور مکارم: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو ان نگرانی کرنے والے افراد کے لیئے کہ جن کے ذمہ قانونی طور پر یہ کام لگایا گیا ہو، ضرورت کی حد تک دیکھنے میں کوئی حرج نہیں لیکن لذت کے ارادے سے پرہیز کرنا چاہیئے اور واجب ہے کہ جو افراد اس کام کی نگرانی اور چیکنگ کے لیئے مقرر کیئے جاتے ہیں، فکری اور روحی طور پر ذمہ دار افراد کی رہنمائی کے تابع ہوں۔

آیات عظام بہجت، صافی اور وحید: ایسی فلموں پر نگاہ کرنا جو ہمیشہ شہوت انگیز نگاہ کے ہمراہ ہوں، جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: اگر لذت کے ارادے سے ہو تو حرام ہے اور لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے ڈر کے بغیر بھی احتیاط واجب کی بنا پر ان پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

فلم کے ذریعے شہوت مٹانا

سوال 65: اگر شہوت انگیز فلم پر نگاہ کرنے سے انسان کی شہوت کسی حد تک پوری ہو جائے اور حرام کام کے روکنے میں کسی حد تک مؤثر ہو تو کیا حکم ہے؟ کیا ایسی فلموں کو اس غرض سے دیکھنا جائز ہے؟

تمام مراجع: ایسی شہوت انگیز فلموں پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے اور جو توجیہ (وجہ) بیان کی گئی ہے وہ دوسرے حرام کے ارتکاب کا جواز نہیں بن سکتی۔

سیٹلائٹ ڈش کے پروگرام

سوال 66: مراجع کرام کے ڈش کے پروگرام دیکھنے کے بارے میں فتاویٰ کو بیان کیجیے؟

آیات عظام خامنہ ای اور مکارم: اگرچہ فائدہ مند اور شرعی پروگرام (مثلاً علمی اور قرآنی پروگرام) دیکھنے میں بذات خود کوئی مسئلہ نہیں ہے لیکن یہ بات مدنظر رکھتے ہوئے کہ ڈش سے دکھائے جانے والے اکثر پروگرام گمراہ کن افکار، حقائق کو توڑنے موڑنے، بے ہودگی اور بے حیائی کے حامل ہوتے ہیں، سیٹلائٹ کا استعمال جائز نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت اور صافی: ایسے پروگرام جو برائیوں اور فساد کا باعث ہوں، دیکھنا جائز نہیں۔

آیت اللہ تبریزی: اگر ان پروگراموں کو دیکھنا حرام کی طرف شہوت بھڑکنے اور معاشرے میں حرام کام اور برائیوں کا سبب بنے تو جائز نہیں اور اسکے علاوہ حدود اور قوانین کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

آیت اللہ فاضل: اسکے فائدہ مند اور شرعی پروگرام دیکھنے میں کوئی حرج نہیں لیکن ایسے پروگرام جو برائیوں اور فساد کا باعث بنیں، دیکھنا جائز نہیں اور اگر اس سلسلے میں کوئی قوانین لاگو کیئے گئے ہوں تو ان کا احترام ضروری ہے۔

سیٹلائٹ ڈش

سوال 67: سیٹلائٹ ڈش کی خرید و فروخت کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی اور وحید: اگر اس کا حرام اور غیر شرعی منافع حلال منافع سے اتنا زیادہ ہو کہ حلال منافع نہ ہونے کے برابر ہو تو خرید و فروخت جائز نہیں ہے اور اگر اس سلسلے میں کوئی قانون (اسلامی احکام پر مبنی) موجود ہو تو اس کا احترام ضروری ہے۔

آیات عظام خامنہ ای اور مکارم: ذکر شدہ سسٹم اگرچہ ان مشترک وسائل میں سے ہے جو حلال مقاصد کے لیئے بھی استعمال ہو سکتے ہیں لیکن کیونکہ اکثر اسے حرام کاموں کے استعمال میں لایا جاتا ہے اور اسکے علاوہ گھروں میں دوسری برائیوں کا باعث بھی بنتا ہے لہٰذا اس کا خریدنا اور گھر میں استعمال کرنا جائز نہیں البتہ اگر کسی کو یقین ہو کہ اسے حرام کام کے لیئے استعمال نہیں کیا جائے

گا اور گھر میں لگانے سے دوسری کسی برائی کا پیش خیمہ نہیں بنے گا اور اس سلسلے میں کوئی قانون (اسلامی احکام پرمبنی) ہو تو اس کا احترام کیا جائے۔

آیات عظام تبریزی اور فاضل: اسکی خرید وفرخت میں، اگر حرام کاموں کے لیئے استعمال کی غرض سے نہ ہو تو، حرج نہیں اور اگر اس سلسلے کوئی قانون (اسلامی احکام پرمبنی) موجود ہو تو اس پر عمل کیا جائے۔

آیت اللہ صافی: شرعی اور جائز کاموں میں استعمال کے لیئے اسکی خرید وفرخت میں اگر کسی جامع الشرائط مجتہد کی طرف سے کسی اہم مصلحت کی بنیاد پر ممنوع نہ کیا گیا ہو تو، حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: اس کی خرید وفروخت جائز نہیں ہے لیکن اس صورت میں جب انسان کو یقین ہو کہ خود یا دوسرے اس کا حرام استعمال نہیں کریں گے تو جائز ہے۔

آیت اللہ بہجت: اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اس کے حرام اور غیر شرعی منافع کا استعمال، حلال منافع کے استعمال سے زیادہ ہے اور شرعی منافع کا استعمال انتہائی کم ہے، اس کی خرید وفروخت جائز نہیں ہے۔

نوٹ 1: مراجع تقلید ایسے مشترکہ وسائل کی خرید وفروخت کے جائز ہونے پر جو حلال اور حرام دونوں مقاصد کے لیئے استعمال ہوسکتے ہیں اور اسی طرح ان وسائل کے حرام ہونے پر جن کے اکثر استعمالات حرام مقاصد کے لیئے ہیں یا ان کا استعمال حلال مقاصد کے لیئے لوگوں کے درمیان انتہائی کم ہو، متفق ہیں۔ اختلاف نظر صرف ان کے موارد اور مصادیق پر ہے یعنی کیا سیٹلائٹ ڈش کو لوگ زیادہ تر علمی اور قرآنی پروگراموں کے لیئے استعمال کرتے ہیں یا یہ کہ ان وسائل کا حرام اور غیر شرعی استعمال زیادہ ہے اسطرح کہ غیر اخلاقی اور فاسد پروگرامز کی فراہمی کا سامان قطعی طور پر فراہم کر رہا ہے؟ تمام مراجع تقلید اسی مصداق کے مطابق اپنی نظر کو فتویٰ کی صورت میں بیان کرتے ہیں اور ان میں سے چند ایک نے عمومی فتویٰ پر اکتفا کرتے ہوئے

تشخیص (پہچان) کو عرف پر چھوڑ دیا ہے۔

نوٹ 2: ایران میں ڈش کے استعمال کا مسئلہ چونکہ امام خمینیؒ کی رحلت کے بعد پیش آیا ہے اسلیئے اس بارے میں ان کا فتویٰ موجود نہیں ہے لیکن تحریر الوسیلہ کے مسئلہ نمبر 2، باب مسائل مستحدثہ، کو سامنے رکھتے ہوئے متن میں ان کا فتویٰ معلوم کیا جاسکتا ہے جسکی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

سوال 68: اگر سیٹلائٹ ڈش فروخت کرنے والے کو معلوم ہو کہ خریدار اسے حرام امور میں استعمال کرے گا تو اس معاملہ کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، اور مکارم: ایسے خریدار کو اس کی فروخت جائز نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی اور فاضل: فقط معلوم ہونے سے اسکی خرید وفروخت حرام قرار نہیں پاتی لیکن اگر اس سلسلے میں کوئی قانون (اسلامی احکام پرمبنی) ہو تو اس کے مطابق عمل کیا جائے۔

آیت اللہ صافی: فقط معلوم ہونے سے اسکی خرید وفروخت حرام قرار نہیں ہوتی لیکن اگر مجتہد جامع الشرائط نے کسی اہم مصلحت کی بنیاد پر اس کی فروخت منع کی ہو تو اس پر عمل کرنا ضروری ہے۔

آیت اللہ سیستانی: ڈش کی خرید وفروخت جائز نہیں ہے مگر اس صورت میں جب یقین ہو کہ وہ خود اور دوسرے اسے حرام کام کے لیئے استعمال نہیں کریں گے۔

آیت اللہ وحید: اگر اس کا مشروع اور حلال منافع انتہائی کم ہو تو اسکی خرید وفروخت جائز نہیں اور اسکے علاوہ (حرام استعمال کے بارے میں) صرف علم ہونے سے اسکی فروخت حرام نہیں ہوتی اور اگر اس سلسلے میں کوئی قانون (اسلامی احکام پرمبنی) موجود ہو تو اس کا احترام ضروری ہے۔

آیت اللہ بہجت: اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ ڈش کا شرعی مقاصد میں استعمال انتہائی کم ہے اسکی خرید وفروخت جائز نہیں ہے۔

انٹرنیٹ کا استعمال

سوال 69: انٹرنیٹ کے استعمال کا حکم بیان فرمائیں؟

تمام مراجع: انٹرنیٹ مشترکہ وسائل میں سے ہے اس وجہ سے مشروع اور حلال سائٹس (Sites) کے استعمال میں حرج نہیں ہے۔

سوال 70: بیرونی سائٹس کی طرف رجوع کرنے سے زیادہ تر خلاف شرع چیزوں سے سامنا ہوتا ہے۔ دوسری طرف جدید ٹیکنالوجی اور تحقیقی کام کے سلسلے میں انٹرنیٹ کو استعمال کرنے پر مجبور ہیں اور اس قسم کی سائٹس آخرکار انسان پر اپنا برا اثر چھوڑتی ہی ہیں؟

تمام مراجع: انٹرنیٹ کے شرعاً حلال امور کے لیئے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نیٹ کیفے کا پیشہ

سوال 71: نیٹ کیفے کا پیشہ اپنانے کا کیا حکم ہے؟ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ انٹرنیٹ سے حرام اور حلال ہر قسم کا استعمال کیا جاتا ہے اور کنٹرول کے باوجود ممکن ہے کچھ افراد مخفی طور پر غیر اخلاقی سائٹس کا استعمال کریں؟

تمام مراجع: اس لحاظ سے کہ انٹرنیٹ مشترک وسائل میں سے ہے، اس کی فروخت جائز ہے۔ لیکن ایسی صورت میں جب فحشاء اور منکرات (فحاشی اور برائی) کا پھیلانا اس پر صادق آ رہا ہو تو حرام ہوگا۔

مرد کے ذریعے فوٹو صاف (Develop) کروانا

سوال 72: مرد کے ذریعے فوٹو صاف (Develop) اور عکس کرانے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر عورت کو نہ پہچانتا ہو اور برہنہ اور عریان نہ ہو اور کسی برائی کا باعث نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال 73: بغیر حجاب کے فوٹو بنوانا کہ جنہیں نامحرم مرد کے ذریعے صاف کرواتا ہو، کیسا ہے؟

تمام مراجع: اگر Develop کرنے والا عورت کو نہ پہچانتا ہو اور کسی برائی کا باعث بھی نہ بنے تو حرج نہیں ہے۔

تقریبات کی فلم بنانا

سوال 74: اگر ہمیں معلوم ہو کہ ہمارے رشتہ دار اور جاننے والے مرد فلم دیکھیں گے تو کیا ہمارا (عورتوں کا) بغیر پردے کے فلم بنانے والے کے سامنے آنا جائز ہے؟

تمام مراجع: نہیں، شرعی پردے کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

سوال 75: کیا شادی بیاہ کے مواقع پر عورت کے لیئے جائز ہے اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر فوٹو بنوائے؟

تمام مراجع: اگر فوٹو بنانے والا محرم یا عورت ہو اور صاف کرنے والا اسے نہ پہچانتا ہو اور کسی برائی کا باعث بھی نہ بنے تو فوٹو بنوانے میں کوئی حرج نہیں اور اس صورت میں شوہر کی اجازت ضروری نہیں ہے۔

نیسرا باب

نامحرم سے گفتگو

نامحرم سے علمی بات چیت

سوال 76: کیا خاتون کا نامحرم مرد سے نیک نیتی کے ساتھ تعلیمی حوالے سے گفتگو کرنے میں حرج ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: جنس مخالف سے گفتگو اگر جاری رہے تو عام طور پر دوستی اور محبت کا باعث بنتی ہے اس وجہ سے کنٹرول کرنا لازمی ہے۔

شادی کی غرض سے گفتگو

سوال 77: کیا اس شخص کے ساتھ کہ جس سے مستقبل میں شادی کا ارادہ ہے، گفتگو کرنے میں گناہ ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو اور کسی برائی کا

باعث نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

انٹرنیٹ پر Chat (گفتگو)

سوال 78: انٹرنیٹ پر نامحرم کے ساتھ لکھ کر یا بول کر گفتگو (Voice chat) کرنے، اس شرط کے ساتھ کہ شرعی حدود سے خارج نہ ہوا جائے (مثلاً کسی مسئلے کے بارے میں تبادلہ خیال کے لیئے)، کے بارے میں کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: جس کے ساتھ گفتگو (Chat) کی جائے، اگر نامحرم اور جنس مخالف میں سے جوان لڑکی ہو تو بہتر ہے کہ اس کے ساتھ گفتگو (Chat) ترک کی جائے (چاہے لذت کے ارادے کے بغیر ہی کیوں نہ ہو)۔

جنس مخالف کے ساتھ Chat (گفتگو)

سوال 79: جنس مخالف کے ساتھ Chat کرنے اور معمولی باتیں کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اس صورت میں جب فساد، برائی اور گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف ہو تو جائز نہیں ہے۔

سوال 80: ایسے شخص سے Chat کرنے کے بارے میں جس کی جنسیت معلوم نہ ہو، کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (سوائے بہجت اور صافی): اگر حرام میں مبتلا ہونے کا خوف ہو تو جائز نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت اور صافی: اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ بیان شدہ مسئلہ میں نامحرم کے ساتھ Chat کرنا برائی کے زمرے میں آئے گا اور برائی کا باعث بنے گا، جائز نہیں ہے۔

سوال 81: مختلف افراد کے ساتھ Chat کرنا تا کہ ان میں سے کسی ایک کو شادی کے لیئے منتخب کیا جائے، کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو اور برائی کا باعث نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: یہ اس صورت میں درست ہے جب آدمی شادی کرنے کے لیئے سنجیدہ ہو۔

غیر مسلم کے ساتھ Chat

سوال 82: غیر مسلمان خواتین کے ساتھ Chat کرنا اور ان کے ساتھ شہوانی باتیں کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: حرام ہے۔

نامحرم کے ساتھ خط وکتابت

سوال 83: نامحرم کے ساتھ خط وکتابت اور شہوت انگیز مسائل کے بارے میں ای میل (Email) یا چیٹ (Chat) کے ذریعے بحث کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: ایسے مسائل جو فتنے، برائی اور فحاشی کی بنیاد بنیں، کے بارے میں بحث و گفتگو کرنے میں اشکال ہے۔

ٹیلی فون پر گفتگو

سوال 84: کیا نامحرم مرد اور عورت کے درمیان گفتگو میں براہ راست یا دوسرے (مثلاً انٹرنیٹ یا ٹیلی فون کے ذریعے) کوئی فرق ہے؟

تمام مراجع: نہیں، اس میں کوئی فرق نہیں ہے اور ہر دو موارد اگر لذت اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

شہوت انگیز قصے

سوال 85: کیا ایسے قصے جو شہوت کو ابھاریں، پڑھنے میں اشکال؟

تمام مراجع: اگر شہوت کو ابھارنے کا باعث بنیں تو ان کا پڑھنا جائز نہیں ہے۔

نامحرم کے ساتھ گفتگو

سوال 86: بعض خواتین گفتگو کرتے وقت بہت جوش وخروش اور نازک آواز میں بات کرتی ہیں، کیا نامحرم مرد ان کی گفتگو کو سن سکتا ہے یا ان سے بات کر سکتا ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت یا گناہ میں مبتلا ہونے کا ڈر ہو تو اس کی گفتگو سننا جائز نہیں ہے۔

سوال 87: کیا عورت نامحرم مرد سے گفتگو کرتے وقت لازماً اپنی آواز کو بدلے اور مردانہ لہجے میں گفتگو کرے؟

تمام مراجع (سوائے فاضل): نہیں، ایسا کرنا ضروری نہیں لیکن ہرگز اپنی آواز کو نازک نہ بنائے کہ مرد کی شہوت کو ابھارنے کا باعث بنے۔

آیت اللہ فاضل: نہیں ایسا کرنا ضروری نہیں لیکن احتیاط واجب کی بنا پر ہرگز اپنی آواز کو نازک نہ بنائے کہ مرد کی شہوت کو ابھارنے کا باعث بنے۔

نامحرم کو سلام کرنا

سوال 88: کیا مرد کا نامحرم خاتون اور خاتون کا نامحرم مرد کو سلام کرنا جائز ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: اگر جنس مخالف جوان لڑکی ہو تو بہتر ہے اسے سلام نہ کیا جائے تا کہ گناہ میں مبتلا ہونے سے بچا رہے۔

نامحرم کے ساتھ مذاق کرنا

سوال 89: نامحرم کے ساتھ مذاق کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر جنسی لذت کے ارادے سے ہو یا گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف ہو تو جائز نہیں ہے۔

محرموں کے ساتھ مذاق

سوال 90: کیا اپنے محرموں کے ساتھ مذاق کرنا جائز ہے؟

تمام مراجع: اگر جنسی لذت کے ارادے سے نہ ہو اور گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف بھی نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

آواز کی نقل اتارنا

سوال 91: کیا عورتوں کا مردوں کی آواز کی نقل بنانا اور مردوں کا عورتوں کی آواز کی نقل بنانا جائز ہے؟

تمام مراجع: اگر ایک دوسرے کی توہین اور تمسخر کا باعث نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

لڑکے لڑکی کے روابط

لڑکے لڑکیوں کا اکٹھا پڑھنا (Co-Education)

سوال 92: کیا یونیورسٹی میں مخلوط تعلیم (Co-education) میں حرج ہے؟

تمام مراجع (سوائے بہجت اور صافی): اگر گناہ آلود نگاہوں کا تبادلہ نہ ہو اور حرام میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن اس کے باوجود یہ مسئلہ اس لائق ہے کہ اسلامی ممالک کے ذمہ دار افراد لڑکوں اور لڑکیوں کے لیئے الگ الگ تعلیمی ادارے بنانے کے لیئے منصوبہ بندی کریں۔

آیات عظام بہجت اور صافی: یہ بات مد نظر رکھتے ہوئے کہ لڑکی اور لڑکے کا باہمی میل جول فساد اور برائی کا باعث بنتا ہے، جائز نہیں ہے۔

مردوں، عورتوں کا مشترکہ جشن و تقریبات

سوال 93: یونیورسٹیوں میں جشن اور دوسری تقریبات جن میں لڑکے اور لڑکیاں اکٹھے ہوتے ہیں، کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع (سوائے بہجت اور صافی): لڑکوں اور لڑکیوں کا ایک ہی جگہ اکٹھا ہونا بذات خود حرج

نہیں رکھتا لیکن اگر لڑکیاں (خواتین) شرعی پردے کا خیال نہ رکھیں اور لڑکے (مرد) گناہ آلود نظروں سے پرہیز نہ کریں اور اسکے علاوہ دیگر حرام کام مثلاً حرام موسیقی وغیرہ انجام پائیں تو ان کا ایسی جگہ اکٹھا ہونا جائز نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت و صافی: یہ بات مد نظر رکھتے ہوئے کہ ایسی جگہوں پر لڑکے اور لڑکیوں کا اکٹھا ہونا فساد اور برائی کے نزدیک ہے، جائز نہیں ہے۔

مذہبی تقریبات میں شرکت

سوال 94: میں ایک مذہبی انجمن کا حصہ ہوں کہ جس میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل ہیں اور بعض دفعہ یہ احساس ہوتا ہے کہ گناہ میں مبتلا ہو جاؤں گا، میرا فریضہ کیا ہے؟

تمام مراجع: اگر گناہ اور برائی میں مبتلا ہونے کا خوف موجود ہو تو اس طرح کے گروہوں میں کام کرنا جائز نہیں۔

لڑکے لڑکیوں کے مشترکہ تفریحی سفر (Trips)

سوال 95: کیا یونیورسٹی کے لڑکے اور لڑکیاں اکٹھے سیر و تفریح کے سفر (Trips) پر جا سکتے ہیں؟

تمام مراجع: اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ لڑکے اور لڑکیوں کا اکٹھا ہونا برائی کا باعث بنتا ہے، پرہیز کرنا ضروری ہے۔

مشترکہ دسترخوان پر بیٹھنا

سوال 96: کیا ایسے دسترخوان پر بیٹھنا جہاں نامحرم بھی موجود ہوں، حرام ہے؟

تمام مراجع: اگر بے ہودہ الفاظ کا تبادلہ نہ ہو اور حرام نگاہوں سے پرہیز کیا جائے اور گناہ میں مبتلا

ہونے کا خوف بھی نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

خواتین کی دفتروں میں موجودگی

سوال 97: کیا خواتین کا دفتروں میں کام کرنا جہاں نامحرموں سے آمنا سامنا ہوتا ہے اور گفتگو بھی کرنا پڑتی ہے، کوئی حرج رکھتا ہے؟

تمام مراجع: اگر شرعی پردے کا خیال رکھا جائے اور لذت کا ارادہ یا گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: اگر خواتین اس قسم کی جگہوں پر کام کرنا چاہیں تو انہیں شرعی پردے کے لحاظ کے علاوہ اپنے چہرے کا میک اپ کرنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیئے۔

مرد و عورت کا تنہا ہونا

سوال 98: کیا نامحرم مرد اور عورت کا ایک جگہ تنہا ہونا جائز ہے؟ مثال کے طور پر کیا لڑکی اور لڑکا جو کہ ایک دوسرے سے شادی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، ایک بند کمرے میں تنہا ایک دوسرے کے ساتھ مستقبل کے مسائل کے بارے میں گفتگو کر سکتے ہیں؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای و نوری: اگر کوئی اس جگہ پر نہ آ سکتا ہو اور انہیں حرام میں مبتلا ہونے کا خوف بھی ہو تو ایسی جگہ پر ان کا ٹھہرنا حرام ہے۔

آیت اللہ صافی: اگر کوئی اس جگہ پر نہ آ سکتا ہو تو ایسی جگہ ان کا ٹھہرنا حرام ہے اگرچہ برائی میں مبتلا ہونے کا ذرا بھی امکان نہ ہو اور ان کی گفتگو علمی اور ضروری ہی کیوں نہ ہو۔

آیت اللہ مکارم: اگر کوئی اس جگہ پر نہ آ سکتا ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر ان کا وہاں ٹھہرنا حرام ہے اگرچہ برائی میں مبتلا ہونے کا ذرا بھی امکان نہ ہو اور ان کی گفتگو علمی اور ضروری ہی کیوں نہ ہو۔

آیات عظام بہجت، سیستانی و وحید: اگر برائی کا ذرا بھی امکان ہو تو ایسی جگہ ان کا ٹھہرنا حرام ہے چاہے کسی اور کے آنے کا امکان بھی ہو۔

آیات عظام فاضل و تبریزی: اگر کوئی اور وہاں نہ آسکتا ہو اور برائی کا ذرا بھی امکان ہو تو ایسی جگہ ان کا ٹھہرنا حرام ہے۔

سوال 99: نامحرم عورت اور مرد کا بعض عوامی جگہوں (مثلاً لائبریری یا رفت و آمد کے وسائل اور ٹرانسپورٹ وغیرہ) پر تنہا ہونے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر برائی میں مبتلا ہونے کا امکان نہ ہو تو ان کا ایسی جگہوں پر ٹھہرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: اوپر بیان کیے گئے مقامات پر عموماً رفت و آمد رہتی ہے۔

ملازمت کے دوران رابطے

سوال 100: کیا لڑکے اور لڑکی کے کام کے دوران یا مختلف دعوتوں کے دوران کام کے سلسلے میں آپس میں جذباتی اور نزدیکی رابطے میں کوئی حرج ہے؟

تمام مراجع (بہجت و صافی کے علاوہ): لڑکے اور لڑکی کی دوستی جائز نہیں ہے کیونکہ گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف موجود ہے لیکن ملازمت کے دوران رابطے میں، اگر برائی کا باعث نہ بنیں اور شرعی حدود کا خیال رکھا جائے تو، کوئی حرج نہیں۔

آیات عظام بہجت و صافی: جی ہاں، جائز نہیں ہے۔

سوال 101: ایسی جگہ پر مرد و عورت کا اکٹھا کام کرنا جس کا دروازہ وقتاً فوقتاً کھلتا رہتا ہے، کیا حکم

رکھتا ہے؟

تمام مراجع: اگر برائی میں مبتلا ہونے کا کوئی امکان نہ ہو تو حرج نہیں ہے۔

نوٹ: فقہا کے درمیان اس بارے میں اختلاف نظر ہے کہ کیا مرد و عورت کا ایسی جگہ کہ جہاں کوئی نہ ہو اور کوئی وہاں داخل بھی نہ ہو سکتا ہو، صرف اکٹھا ہونا حرام ہے یا یہ کہ اس کے ساتھ ایک دوسری شرط (برائی کا امکان) بھی ضروری ہے؟ زیادہ تر فقہا دوسری شرط لازمی قرار دیتے ہیں لیکن تمام اس بارے میں متفق ہیں کہ اگر اس جگہ پر آنا جانا زیادہ ہو لیکن پھر بھی برائی میں مبتلا ہونے کا امکان موجود ہو تو اس صورت میں ان کا وہاں ٹھہرنا جائز نہیں ہے۔ البتہ عام طور پر اگر دروازہ کھلتا اور بند ہوتا رہے اور آنا جانا بھی ہو تو برائی کا امکان کم ہوتا ہے۔

ٹیوشن پڑھانا

سوال 102: چچا کی لڑکی (کزن) کے ساتھ استاد شاگرد کی حیثیت سے میل جول اور کسی مضمون کی ٹیوشن پڑھانے کے سلسلے میں کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (سوائے بہجت اور صافی): چچا کی لڑکی (کزن) بقیہ تمام خواتین کی طرح آپ کی نامحرم ہے لہٰذا اگر گناہ اور برائی میں مبتلا ہونے کا خوف موجود ہو تو اس کے ساتھ میل جول اور رابطہ جائز نہیں ہے (اگرچہ تعلیمی بہبود کے لیئے ہی کیوں نہ ہو)۔

آیات عظام بہجت اور صافی: جائز نہیں ہے۔

سوال 103: کیا گھر پر ٹیوشن پڑھوانے کے لیئے لڑکی کے لیئے مرد استاد اور لڑکے کے لیئے عورت استاد کو معین کیا جا سکتا ہے جبکہ وہ دونوں ایک کمرے میں تنہا ہوتے ہوں اور کوئی وہاں موجود نہ ہوتا ہو؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، اور نوری: اگر کوئی کمرے میں نہ آسکتا ہو اور انہیں حرام میں

مبتلا ہونے کا خوف ہوتو ان کا وہاں ٹھہرنا حرام ہے۔

آیت اللہ صافی: اگر کوئی کمرے میں نہ آسکتا ہوتو ان کا وہاں ٹھہرنا حرام ہے چاہے برائی کا احتمال بھی نہ ہو۔

آیت اللہ مکارم: اگر کوئی کمرے میں نہ آسکے تو احتیاط واجب کی بنا پر ان کا وہاں ٹھہرنا جائز نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت، سیستانی اور وحید: اگر برائی میں مبتلا ہونے کا امکان ہوتو ان کا وہاں ٹھہرنا حرام ہے چاہے کوئی اور بھی وہاں داخل ہوسکتا ہو۔

آیات عظام فاضل اور تبریزی: اگر کوئی اس جگہ داخل نہ ہوسکتا ہوتو ایسی صورت میں جبکہ برائی میں مبتلا ہونے کا امکان بھی ہوتو ان کا وہاں ٹھہرنا حرام ہے۔

تھیٹر (شو) اور اداکاری

سوال 104: کیا نامحرم مرد اور عورت کا تھیٹر اور اداکاری کی غرض سے میل جول اور بات چیت، جبکہ بعض اوقات مکالمات عاشقانہ اور شہوت انگیز بھی ہوتے ہی، جائز ہے؟

تمام مراجع: سینما اور تھیٹر کی اداکاری میں حرج نہیں ہے لیکن خلاف شریعت اور شہوت انگیز مکالمات سے لازمی طور پر پرہیز کرنا چاہیئے۔

سوال 105: کیا تھیٹر اور فلموں میں لوگوں کا میاں بیوی اور بہن بھائی وغیرہ کے کردار کے طور پر اداکاری کرنا جائز ہے؟

تمام مراجع (صافی کے علاوہ): اگر برائی کا باعث (جیسے شہوت انگیز مکالمات، اجنبی کے ساتھ تنہائی وغیرہ) نہ ہوتو حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ صافی: جائز نہیں ہے۔

جنس مخالف سے دوستی

سوال 106: جنس متضاد سے دوستی کا اس حد تک اظہار کرنا کہ اس سے کہے کہ مجھے تم سے محبت ہے، کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع: یہ کام جائز نہیں کیونکہ گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف موجود ہے۔

معنوی (دینی) شخصیات سے محبت

سوال 107: معنوی اور دینی (جنس مخالف) شخصیات سے محبت کرنا اور خدا کی محبت کی خاطر انہیں چاہنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر برائی کا باعث نہ بنے تو حرج نہیں ہے۔

بازار اور ٹرانسپورٹ میں مڈبھیڑ

سوال 108: بعض اوقات بازار، تماشگاہوں اور بسوں وغیرہ میں مرد عورت ایک دوسرے سے ٹکرا جاتے ہیں، ایسے مواقع کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: ایسی جگہوں پر آنا جانا یا کپڑوں کے ساتھ مرد اور عورت کے بدن کا ایک دوسرے سے ٹکرانا بذات خود حرام نہیں ہے لیکن اگر گناہ میں مبتلا ہونے کا خوف ہو یا شہوت کے ابھرنے کا باعث بنتا ہوتو جائز نہیں ہے۔

نوٹ: اگر بدن کے چھونے (ٹکراؤ) میں دباؤ اور ٹھہراؤ (زیادہ دیر کے لیے) پایا جائے تو اس سے بچنا چاہیئے۔

نامحرم کو چھونا

سوال 109: کیا نامحرم کے ساتھ ساتھ جنسی لمس (بغیر دخول کے) زنا کا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع: نہیں، زنا نہیں سمجھا جاتا لیکن حرام ہے۔

نامحرم سے ہاتھ ملانا

سوال 110: نامحرم عورت سے ہاتھ ملانے کا ٹھیک حکم، خاص طور پر رشتہ داروں مثلاً خالہ کی بیٹی، چچا کی بیٹی وغیرہ، کیا ہے؟

تمام مراجع: نامحرم عورت کے ساتھ ہاتھ ملانا حرام ہے چاہے رشتہ دار ہو یا غیر رشتہ دار اور چاہے لذت کے ارادے کے ہمراہ ہو یا اس کے بغیر ہو۔

سوال 111: کسی علاقے یا ملک میں رسم و رواج ایسا ہو کہ ملاقات کی صورت میں مصافحہ کیا جاتا ہو (چاہے عورتیں ہوں یا مرد) اور ایسا نہ کرنے پر دوسرے کی توہین یا اخلاق کے منافی سمجھا جاتا ہو تو ایسی صورت میں مرد کا عورت سے ہاتھ ملانے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: نامحرم عورت سے ہاتھ ملانا جائز نہیں ہے اور دینی شعائر (آداب و رسوم) کی حفاظت لازمی ہے۔ شرعی حکم کو بیان کرنے سے توہین اور اخلاق کے منافی سمجھا جانا ختم ہو جائے گا۔

سوال 112: نامحرم عورت سے دستانے یا اس جیسی شے کے ساتھ ہاتھ ملانا کیا حکم رکھتا ہے؟

آیات عظام امام خمینی و خامنہ ای: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن احتیاط واجب کی بنا پر ایک دوسرے کے ہاتھ کو نہ دبائیں۔

آیات عظام بہجت، تبریزی، سیستانی و صافی، مکارم و وحید: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں

مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں۔

- آیت اللہ فاضل: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں لیکن بہتر ہے کہ ایک دوسرے کے ہاتھ کو دبایا نہ جائے۔

آیت اللہ نوری: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں لیکن ایک دوسرے کے ہاتھ کو دبایا نہ جائے۔

بوڑھی عورت سے ہاتھ ملانا

سوال 113: کیا زیادہ عمر کی نامحرم عورتوں سے ہاتھ ملانا، اگر وہ اپنا ہاتھ مصافحہ کے لیئے آگے بڑھائیں، گناہ ہے؟

تمام مراجع (بہجت کے علاوہ): جی ہاں، ان سے ہاتھ ملانا جائز نہیں۔

آیت اللہ بہجت: لذت کے ارادے کے بغیر حرج نہیں ہے۔

محرم سے ہاتھ ملانا

سوال 114: کیا محرم عورتوں سے ہاتھ ملایا جا سکتا ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور حرام میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

غیر مسلم سے ہاتھ ملانا

سوال 115: غیر مسلم عورتوں سے ہاتھ ملانے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: غیر مسلم عورتوں سے بھی ہاتھ ملانا جائز نہیں چاہے کافر حربی ہو یا کتابی (جیسے عیسائی اور یہودی...)

بچی سے ہاتھ ملانا

سوال116: کیا نابالغ بچیوں سے ہاتھ ملانا جائز ہے؟

تمام مراجع (تبریزی، سیستانی اور مکارم کے علاوہ): اگر اچھے اور برے میں تمیز رکھتی ہو تو جائز نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی، سیستانی: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ مکارم: اگر اچھے اور برے میں تمیز رکھتی ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر ہاتھ ملانا جائز نہیں ہے۔

ممیز (اچھے اور برے میں تمیز کرنے والی) بچی کو بوسہ دینا

سوال117: کیا ممیز بچی کو بوسہ دینا اور گلے لگانا جائز ہے؟

تمام مراجع (سیستانی کے علاوہ): اگر چھٹے سال میں ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر، حتی لذت کے ارادے کے بغیر بھی، جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: لذت کے ارادے کے بغیر حرج نہیں لیکن احتیاط مستحب یہ ہے کہ بوسہ دینے سے پرہیز کیا جائے۔

محرم کو بوسہ دینا

سوال118: اپنے محرم افراد کو بوسہ دینا جائز ہے؟

تمام مراجع: اگر لذت کے ارادے اور گناہ میں مبتلا ہونے کے خوف کے بغیر ہو تو حرج نہیں ہے۔

نامحرم (میڈیکل سٹاف) نرس

سوال119: مرد نرس (Male Nurse) کو نبض اور بلڈ پریشر وغیرہ چیک کرنے کے لیے نامحرم عورت کے بدن کو دیکھنا اور ہاتھ لگانا پڑتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (تبریزی اور سیستانی کے علاوہ): خاتون نرس (Female Nurse) کی موجودگی میں یہ کام مرد کے لیے جائز نہیں ہے لیکن ضرورت کی صورت میں حرج نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی اور سیستانی: اگر اس کام کے لیے خاتون نرس دستیاب نہ ہو یا مرد کی مہارت اس کام میں زیادہ ہو تو حرج نہیں ہے۔

نوٹ1: مرد نرس دیکھنے اور چھونے میں فقط اسی جگہ پر جو معائنے کے لیے ضروری ہے، اکتفا کرے۔

نوٹ2: اگر معائنہ صرف نگاہ کرنے یا صرف ہاتھ لگانے سے انجام پذیر ہو تو صرف اسی (ایک) پر اکتفا کرے۔

انجکشن

سوال120: نامحرم کا خاتون کو انجکشن لگانا کیسا ہے؟

تمام مراجع (تبریزی اور سیستانی کے علاوہ): اگر کوئی خاتون (ہم جنس) انجکشن لگانے کے لیے دستیاب نہ ہو اور ضروری ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی اور سیستانی: اگر انجکشن لگانے کے لیے ہم جنس دستیاب نہ ہو یا غیر ہم جنس کی انجکشن لگانے کی مہارت زیادہ ہو تو حرج نہیں ہے۔

نامحرم دندان ساز

سوال 121: مریض کا نامحرم دندان ساز کی طرف رجوع کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (تبریزی اور سیستانی کے علاوہ): اگر ہم جنس دندان ساز دستیاب نہ ہو اور رجوع کرنا ضروری ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی اور سیستانی: اگر ہم جنس دندان ساز دستیاب نہ ہو یا نامحرم دندان ساز کی مہارت زیادہ ہو تو حرج نہیں ہے۔

نامحرم ماہر (سپیشلسٹ)

سوال 122: خاتون ڈاکٹر کی موجودگی میں اگر یہ امکان موجود ہو کہ مرد سپیشلسٹ بیماری کی تشخیص بہتر کرے گا، تو کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (تبریزی اور سیستانی کے علاوہ): زیادہ مہارت (سپشلائزیشن) اس بات کا باعث نہیں ہو سکتی کہ عورت کسی مرد ڈاکٹر کی طرف رجوع کرے لیکن یہ کہ ضروری ہو اور کسی خطرے کا امکان ہو۔

آیات عظام تبریزی اور سیستانی: اگر مرد ڈاکٹر کی مہارت (Expertise) اس بیماری میں زیادہ ہو تو اس کی طرف رجوع کرنے میں حرج نہیں ہے۔

نامحرم کی جان بچانے کے لیئے چھونا

سوال 123: جان بچانے کے لیئے نامحرم کے بدن کو چھونے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: ضرورت کی حد تک حرج نہیں ہے۔

نامحرم مربی (کوچ)

سوال 124: ٹریننگ کے دوران کوچ (مربی) کا ہاتھ میرے ہاتھ اور بدن سے ٹکراتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر اتفاقاً ہو تو حرج نہیں ہے لیکن اگر ارادتاً (عمداً) ہو یا معلوم ہو کہ ٹریننگ کے دوران کوچ کا ہاتھ آپ کے بدن سے چھوئے گا تو لازمی طور پر ہاتھوں میں دستانے استعمال کئے جائیں۔

چادر اور حجاب (پردہ)

پردے کی اہمیت

سوال 125: پردے اور اس کے واجب ہونے کی دلیل کی وضاحت کریں؟

وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَىٰ جُيُوبِهِنَّ (نور، 31)

"اور اپنی زینت کا اظہار نہ کریں علاوہ اس کے جو از خود ظاہر ہے اور اپنے دوپٹہ کو (آس پاس ہر طرف سے) اپنے گریبان پر رکھیں (تاکہ گردن اور سینہ اس سے چھپائے جا سکیں)"

"حجاب" کے لغوی معنی پردہ، اوجھل کرنا اور چھپانا ہیں اور اصطلاح میں عورت کا اپنے آپ کو اجنبی مرد کی نگاہ سے چھپانا ہے۔ جو چیز دین مبین اسلام نے عورتوں پر لازم کی ہے وہی ہے جسے دینی متن اور فقہاء کے کلام میں، ستر، اوڑھنی، ساتر اور ڈھانپنے والا تعبیر کیا گیا ہے۔

پردہ اور اوڑھنی قبل از اسلام بعض قوموں، جیسے قدیم ایران، یہودی قوم اور شاید برصغیر، میں رائج اور جو کچھ اسلامی قانون میں آیا ہے اس سے زیادہ سخت تھا۔ یہ حکم دین اسلام میں تقریباً چوتھے یا پانچویں سال میں بیان ہوا ہے۔ ہمیں توجہ کرنی چاہیے کہ اگرچہ پردے اور اس سے متعلق آیات کے نازل ہونے کا سال تاریخ اور تفسیر کی کتابوں میں درج نہیں ہے لیکن چونکہ اولاً یہ آیات سورہ احزاب اور نور میں آئی ہیں اور سورہ احزاب نزول کی ترتیب کے حساب سے سورۃ نور سے پہلے

اور سورۃ آل عمران کے بعد ہے اور دوسری طرف تفسیر نمونہ کے مطابق سورہ آل عمران دوسرے اور تیسرے سالوں کے درمیان نازل ہوئی ہے اس لئے اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ سورہ احزاب چوتھے اور پانچویں سال میں نازل ہوئی ہے لہذا احجاب سے متعلق آیات ان ہی سالوں میں بیان ہوئی ہیں۔ (اس سورۃ کے مضامین بھی اس بات کی تائید کرتے ہیں)۔

پردہ اسلام کے ضروری احکام میں سے ایک ہے اور شیعہ و سنی اس بارے میں اتفاق نظر رکھتے ہیں۔ خداوند متعال نے اسکے بارے میں تین آیات (نور 31، اور احزاب 33.59) مدینے میں نازل فرمائی ہیں اور ان میں سے دو آیات (نور 31 اور احزاب 59) میں عورتوں کے اوڑھنی کے مسائل کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اسکے علاوہ بے شمار احادیث پردے کی اہمیت اور اسکی کیفیت سے متعلق نقل کی گئی ہیں۔ حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں "عورت کا اپنے آپ کو ڈھانپنا اس کے اپنے لئے بہتر ہے اور اس کے خوبصورتی کو پائیداری بخشتا ہے"

(مستدرک الوسائل، جلد 14، باب 70)

پردے کا فلسفہ

سوال 126: فلسفہ حجاب، عورتوں کی چادر (اوڑھنی) کی حد، کیفیت اور رنگ سے متعلق وضاحت فرمائیں؟

اس میں کوئی شک نہیں کہ عورت کا پردہ اور اوڑھنی اسلام کے ضروری احکام میں سے ایک ہے۔

قرآن مجید اس اہم حکم کے بارے میں فرماتا ہے: یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِکَ وَبَنٰتِکَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْھِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِھِنَّ ذٰلِکَ اَدْنٰٓی اَنْ یُّعْرَفْنَ فَلَا یُؤْذَیْنَ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا (احزاب 59) "اے پیغمبر ﷺ آپ اپنی بیویوں، بیٹیوں اور مومنین کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی چادر کو اپنے اوپر لئے رکھیں یہ کام اس لئے کہ (لونڈیوں اور فحشاؤں سے الگ) پہچانی جائیں اور اذیت نہ دی جائیں بہتر ہے اور خداوند متعال بہت بخشنے والا مہربان ہے"

لباس کی تاریخ انسانی زندگی کی تاریخ جتنی پرانی ہے اور ایک مکتب فکر (Naturalists) کے علاوہ جو برہنہ زندگی گزارنے پر زور دیتے ہیں باقی تمام انسانی معاشرے کسی نہ کسی طرح سے اپنے آپ کو ڈھانپتے ہیں۔

حجاب کی اہمیت اور فلسفہ کے بارے میں چند نکتے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔

1. **خطرے اور غلطی میں کمی:** حجاب کی پابندی کا واضح ترین ثمر عورت کا ہوس پرستوں کے شکار سے محفوظ رہنا ہے۔

2. **احترام کا محفوظ رہنا:** اگرچہ حجاب کا عمل ایک طرف تو غیر ارادی طور پر مردوں کے لیئے مدد گار ثابت ہوتا ہے تاکہ وہ اپنے جذبات اور احساسات کو حدود سے ہٹ کر ضائع نہ کریں لیکن اس سے بڑھ کر عورتوں کی مدد کرتا ہے کہ غیر ارادی طور پر حدود سے باہر لذت حاصل کرنے کا وسیلہ قرار نہ پائیں اور ان کی شخصیت اور احترام محفوظ رہے۔

3. **خوشی اور دلچسپی:** خداوند تعالیٰ کے احکامات لذتوں کی محدودیت پر انجام پذیر ہونے کے بجائے ان کے دوام اور خوشی اور دلچسپی کی پائیداری کا باعث بنتے ہیں۔ چنانچہ حجاب اگرچہ ایک حوالے سے خواتین کے لیئے پابندی ہے اور ان کی تھکاوٹ اور زحمت کا باعث بنتا ہے، لیکن دوسری طرف احساسات کی بلندی کو قائم رکھتا ہے اور چاہتوں اور محبتوں کو ایک گھرانے کے اندر مرکوز کرتا ہے اور عورت اور مرد کو گھریلو نظام کے اندر ایک دوسرے کی نسبت بے دلی سے نجات دلاتا ہے۔ یہ ایسا بحران ہے جو آج مغربی معاشروں کو درپیش ہے کیونکہ فیملی سسٹم کو پیار اور محبت کی بنیاد پر مضبوط ہونا چاہیئے اور اس کا اہم ترین وسیلہ باہمی جنسی کشش ہے جو کہ (مغربی معاشرے میں) گراوٹ کی جانب رواں ہے جس نے گھریلو نظام کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں بلکہ ان جوڑوں کا پیار اور چاہت شادی سے پہلے کے برسوں اور شادی کے بعد متعدد افراد میں

بٹ جاتا ہے اور اپنے محور کو کھو بیٹھتا ہے۔

چنانچہ "عورت کا حجاب اور چادر (اوڑھنی)" کچھ خصوصیات اور صفات کی حامل ہے جن میں سے بعض کا ذکر کرتے ہیں۔

پہلا ﴿ڈھانپنے کی مقدار اور حدود﴾: عورت کا بدن جس قدر چھپا ہوا ہو اتنا ہی دیکھنے والوں کی نظروں سے بچنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اگر بری نگاہوں کو "شیطان کے زہر آلودہ تیر" سے تعبیر کیا جائے جیسا کہ بعض روایات میں بھی ہے تو ہمیں جان لینا چاہیئے کہ عورت کا پردہ ایک ایسی ڈھال ہے جو ان تیروں کو اپنے ہدف کی طرف جانے سے روک دیتا ہے۔ جتنا حجاب کم تر اختیار کیا جائے شیطانی تیر اتنا ہی اس کی طرف اپنا رخ کریں گے اور ان سے اتنا ہی نقصان پہنچے گا۔ اسی وجہ سے "چادر" بہترین حجاب ہے، کیونکہ دوسری شرائط کے ساتھ سب سے زیادہ ڈھانپنے والا اور قابل اعتماد ترین محافظ ہے۔

دوسرا ﴿لباس کی نوعیت﴾: لباس کی سلائی کی نوعیت (ڈیزائن) اور اسے پہننے کا انداز حجاب کے ایک اہم حصے کو تشکیل دیتا ہے۔ باریک، تنگ اور بدن نما کپڑے، شیطان کے زہریلے تیروں کا ہدف بننے اور گندگی سے آلودہ نظروں کو جذب کرنے کا باعث بنتے ہیں جبکہ اس کے مقابلے میں مکمل ڈھانپا ہوا مناسب لباس ہوس آلودہ نگاہوں کو روکتا ہے۔

تیسرا ﴿رنگ﴾: بعض رنگ نظروں کو خیرہ کرنے اور انہیں جذب کرنے کا باعث بنتے ہیں۔ علمائے دین گو کسی خاص رنگ پر زور نہیں دیتے لیکن اس بات کی تاکید ضرور کرتے ہیں کہ لباس دوسروں کی توجہ اپنی طرف مبذول کرنے کا باعث نہ بنیں تا کہ کوئی بدمزگی (برا نتیجہ) سامنے نہ آنے پائے۔ اسی لئے تاریخ میں مسلمان عورتوں نے اپنی پسند سے ہمیشہ سیاہ رنگ کو حجاب کے لیئے منتخب کیا ہے اور اس کے ذریعے زیادہ امن اور حفاظت کو محسوس کیا ہے۔ یہ سنت حسنہ پیغمبر

اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آئمہ اطہار علیہم السلام کی تائید شدہ اور قابل قبول بھی ہے۔ توجہ رہے کہ سیاہ عبا اور چادر مکروہ کپڑوں میں شامل نہیں ہے بلکہ ان سے مستثنیٰ ہیں۔

چوتھا ﴿حرکت اور بول چال کا طریقہ﴾: وقار اور سنجیدگی کو برقرار رکھنا وہی کردار ادا کرتا ہے جو کہ عورت کے لیئے چادر ادا کرتی ہے اور اسے اختیار نہ کرنا برے نتائج کا باعث بنتا ہے۔ قرآن مجید عورتوں کی اچھی صفات میں سے، جو کہ حضرت شعیبؑ کی بیٹیوں کے کردار میں جلوہ افروز ہے، حیا اور وقار کو شامل کرتا ہے۔

ہمیں جان لینا چاہیئے کہ عورتوں کی بدحجابی اور طور و اطوار کی وجہ سے پیدا ہونے والی فحاشی اور غیر مشروع اولاد کی پیدائش، طلاق اور میاں بیوی میں لڑائی جھگڑے، اندرونی بے چینی اور مستقل جنسی طلاطم سب بے حجابی اور بے پرواہی کے منحوس نتائج میں سے ہیں اور صرف حجاب ہی ہے جو بہترین محافظ ہے۔

بعض افراد غلط طور پر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ حجاب کو بدحجابی سے مقابلہ کے معنیٰ میں تو قبول رکھتے ہیں لیکن قرآن میں کہیں بھی بال چھپانے کا ذکر نہیں آیا ہے!!

اس کے جواب میں عرض ہے کہ حتیٰ آیت حجاب کے نزول سے پہلے ہی خواتین اپنے بالوں کو چھپائے ہوئے ہوتی تھیں اور مسئلہ صرف ان کے کانوں، گلے اور اس کے نچلے حصے کا ظاہر ہونا تھا۔

جیسا کہ بڑے مفسرین (مثلاً شیخ طوسی اور طبرسی) نے بھی فرمایا ہے پہلے پہل خواتین میں دو قسم کے سکارف معمول تھے ایک چھوٹی قسم کا جسے "مقنعہ" یا "خمار" کہا جاتا تھا اور گھر کے اندر استعمال کیا جاتا تھا اور دوسرا بڑی قسم کا جو گھر سے باہر کے لیئے مخصوص تھا۔ عورتیں ان بڑے سکارف کہ جسے "جلباب" کہا جاتا تھا اور وہ "مقنعہ" سے بڑا اور "ردا" سے چھوٹا تھا اور آج کل کی استعمال ہونے والی چادروں کی طرح تھا کے ذریعے اپنے بال اور تمام بدن کو چھپایا کرتی

تھیں۔ (المیزان فی تفسیر القرآن، جلد 8، ص 361)

”یُدْنِینَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلابِیبِهِنَّ“ میں جلباب نزدیک کرنا، مراد اور سامنے سے اپنے آپ کو ڈھانپنے کی طرف اشارہ ہے۔ (مجمع البیان، ص 580، المیزان جلد 16، ص 361) یعنی ایسا نہ ہو کہ چادر یا دیگر اوڑھنیاں صرف تکلف کے طور پر یا رسمی انداز میں ہوں اور تمام جسامت کو نہ ڈھانپتے ہوں اور ”کاسیات عاریات“ کا مصداق شمار ہوتے ہوں۔ (پیغمبر اکرم ﷺ کی حدیث کے مطابق اہل نار میں ایسی خواتین ہوں گی جو ظاہراً لبادے میں لیکن حقیقتاً برہنہ ہوں)!

قرآن حکم دے رہا ہے: خواتین مکمل احتیاط کے ساتھ کپڑے کو اپنے اوپر ڈالے رہیں اور اسے نہ چھوڑیں تا کہ یہ ظاہر کریں کہ اہل حیا اور وقار میں شمار ہوتی ہیں۔ آیت کے آخری حصے سے ظاہر ہوتا ہے کہ مطلوبہ لبادہ (اوڑھنی) وہ ہے جو خود بخود دوسروں میں اپنے سے دوری ایجاد کرے اور ہوس بازوں کو مایوس کرے۔

پس عورتوں پر اسلامی پردے کا فریضہ انہیں قید کرنے اور پردے کے پیچھے بٹھانے اور اس کے نتیجے میں اس طبقے کو اجتماعی کاموں سے روکنے کے معنی میں نہیں ہے۔ یہ فریضہ اس لیے ہے تا کہ عورت مردوں کے ساتھ میل جول میں اپنے بدن کو ڈھانپے رکھے اور جلوہ گری اور خودنمائی نہ کرے نیز مختلف امور میں اس کی مشارکت انسانی اور اسلامی اصولوں پر استوار ہو۔

عورت کا لباس

سوال 127: عورتوں کو کس حد تک بدن کو ڈھانپنا چاہیئے؟

تمام مراجع (صافی کے علاوہ): عورت اپنا تمام بدن اور بال لازمی طور پر (سوائے چہرے کی گولائی اور کلائی تک ہاتھوں کے) نامحرم مرد سے چھپائے۔

آیت اللہ صافی: عورت اپنا تمام بدن اور بال نامحرم مرد سے چھپائے اور احتیاط واجب کی بنا پر

چہرہ اور ہاتھ بھی چھپائے۔

چہرے کا چھپانا

سوال 128: کیا ٹھوڑی سے نیچے کا حصہ بھی نامحرم سے چھپانا چاہیئے؟

تمام مراجع (سیستانی کے علاوہ): جی ہاں، ٹھوڑی سے نیچے کا حصہ چہرے کی گولائی میں شامل نہیں ہے اور نامحرم کے سامنے لازماً چھپانا چاہیئے۔

آیت اللہ سیستانی: ٹھوڑی اور اس سے نیچے کا وہ حصہ جو مقنعہ پہنتے وقت معمولاً چھپایا نہیں جاتا چہرے کی گولائی میں شمار ہوتا ہے۔ (دفتر آیت اللہ سیستانی)

نابالغ سے پردہ

سوال 129: کیا نابالغ بچے کے سامنے عورت کا اپنے آپ کو ڈھانپنا ضروری ہے؟

تمام مراجع (بہجت، تبریزی اور مکارم کے علاوہ): اگر اچھے اور برے کی تمیز رکھتا ہو اور اس بات کا امکان ہو کہ عورت کے جسم پر نظر اس کی شہوت کو اکسائے گی تو احتیاط واجب کی بنا پر عورت اپنے بدن اور بالوں کو اس سے چھپائے۔

آیت اللہ بہجت: اگر اچھے اور برے کی تمیز رکھتا ہو تو احتیاط کی بنا پر عورت اپنے بدن اور بالوں کو اس سے چھپائے۔

آیات عظام تبریزی اور مکارم: نہیں، ضروری نہیں ہے، لیکن بہتر ہے کہ اپنے بالوں اور بدن کو ایسے بچے سے بھی چھپائے جو اچھے اور برے کی تمیز رکھتا ہو۔

لڑکیوں پر پردے کا واجب ہونا

سوال 130: حجاب پر عمل کرنا لڑکی پر کس عمر میں واجب ہوتا ہے؟

تمام مراجع: جس عمر میں بالغ ہونے کی نشانیوں میں سے کوئی ایک ظاہر ہو، اس پر پردے پہ عمل کرنا واجب ہو جاتا ہے۔

نوٹ: لڑکی کے بالغ ہونے کی تین نشانیاں ہیں، 1. پیٹ کے نیچے (جنسی عضو سے اوپر) سخت اور موٹے بالوں کا اگنا 2. منی کا باہر آنا 3. نو قمری (اسلامی) سالوں کا پورا ہونا۔ البتہ آیت اللہ سیستانی کی نظر میں بالغ ہونے کی نشانی صرف 9 قمری سالوں کا پورا ہونا ہے۔

پردے پر سختی

سوال 131: میرے والد عام حجاب سے زیادہ حجاب پر عمل کروانے پر اصرار کرتے ہیں، مجھے کیا کرنا چاہیئے؟

آیات عظام امام خمینی، بہجت، تبریزی، فاضل، مکارم، نوری، وحید: عورت کا نامحرم مرد کے سامنے چہرے کی گولائی اور کلائی تک ہاتھوں کے علاوہ تمام بدن کا چھپانا، مکمل حجاب ہے۔ اگر آپ اس مقدار سے کم اپنا بدن چھپاتی ہیں تو اپنے والد کی بات پر عمل کرنا اس مورد میں واجب ہے لیکن اگر وہ اس مقدار سے زیادہ حجاب چاہتے ہوں تو آپ پر ان کی اطاعت واجب نہیں مگر یہ کہ آپ کی نافرمانی ان کے لیئے تکلیف اور رنج کا باعث بنتی ہو۔ لہذا کوشش کریں اس طرح عمل کریں کہ آپ کے والد آپ سے رنجیدہ نہ ہوں۔

آیت اللہ سیستانی: عورت کا نامحرم مرد کے سامنے چہرے کی گولائی اور کلائی تک ہاتھوں کے علاوہ تمام بدن کا چھپانا، مکمل حجاب ہے۔ اگر آپ اس مقدار سے کم اپنا بدن چھپاتی ہیں تو اپنے والد کی بات پر عمل کرنا اس مورد میں واجب ہے لیکن اگر وہ اس مقدار سے زیادہ حجاب چاہتے

ہوں تو آپ پر ان کی اطاعت واجب نہیں، مگر یہ کہ آپ کے والد کے حکم میں دو پہلو ہوں،

1. آپ سے محبت، شفقت اور ہمدردی
2. آپ کی نافرمانی ان کے لیئے رنج اور تکلیف کا باعث بنے

تو ایسی صورت میں یہ کہنا چاہیئے کہ ایسا عمل کریں کہ آپ کے والد آپ سے رنجیدہ نہ ہوں۔

آیت اللہ صافی: عورت کا نامحرم مرد کے سامنے مکمل حجاب اپنا تمام بدن چھپانا ہے۔ چہرے کی گولائی اور کلائی تک ہاتھوں کا چھپانا احتیاط واجب کی بنا پر ہے۔ لہذا ان امور میں والد کی اطاعت واجب ہے۔

نوٹ: واجبات انجام دینے اور محرمات ترک میں والدین کی اطاعت حقیقت میں خداوند تعالی کی اطاعت شمار کی جاتی ہے اور اس پر عمل کرنا واجب ہے۔

پاؤں کے اوپر والے حصے کا چھپانا

سوال 132: کیا پاؤں کا پچھلا حصہ (یعنی ایڑی) اور اوپر کا حصہ نامحرم کے سامنے ڈھانپنا واجب ہے؟

تمام مراجع (سوائے تبریزی اور مکارم): جی ہاں، نامحرم کے سامنے ان حصوں کو لازمی چھپائے۔

آیت اللہ مکارم: نہیں واجب نہیں، لیکن بہتر یہ ہے کہ ان کو چھپائے۔

آیت اللہ تبریزی: ٹھوڑی سے نیچے کا حصہ ڈھانپنا واجب ہے لیکن ٹخنے تک پاؤں کے اوپر کا حصہ ڈھانپنا احتیاط واجب کی بنا پر ہے۔

نوٹ: ضروری نہیں ہے کہ ایڑی اور پاؤں کا اوپر والا حصہ جراب کے ذریعے ہی چھپایا جائے بلکہ چادر یا اس طرح کی کسی چیز سے بھی چھپایا جائے تو کافی ہے۔

خوبصورت چہرے کا چھپانا

سوال 133: وہ عورت جو جانتی ہو کہ اسکے خوبصورت چہرے کی وجہ سے نامحرم مرد اس کی طرف دیکھیں گے تو اس کی کیا ذمہ داری ہے؟ کیا اس کا چہرے کو چھپانا واجب ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، سیستانی، فاضل، مکارم اور نوری: اگر برائی اور فساد کا باعث نہ بنے تو اس عورت پر چہرے کو چھپانا واجب نہیں ہے لیکن مردوں کا فرض ہے کہ وہ اس عورت کی طرف نہ دیکھیں۔

آیات عظام بہجت، تبریزی اور وحید: اگر نامحرم مرد کی توجہ کا باعث بنے تو احتیاط واجب کی بنا پر لازماً اپنا چہرہ چھپائے۔

آیت اللہ صافی: لازماً اپنا چہرہ نامحرم کے سامنے چھپائے۔

کالے رنگ کا بطور پردہ استعمال

سوال 134: عورتوں کے لیئے کیوں کالے رنگ کا پردہ ہے، یہ مدنظر رکھتے ہوئے کہ اسلام میں کالا رنگ پہننا مکروہ ہے؟

آیات عظام امام خمینی، بہجت، تبریزی، صافی، فاضل، نوری اور وحید: اگرچہ کالے رنگ کا لباس مکروہ ہے لیکن عبا اس حکم سے مستثنیٰ ہے اور کالی چادر بھی عبا کے زمرے میں آتی ہے اور مکروہ نہیں ہے۔

آیات عظام سیستانی اور مکارم: مکمل طور پر کالا لباس پہننا مکروہ نہیں ہے، علاوہ ازیں کالی چادر عبا کے زمرے میں آتی ہے اور عبا اس مکروہ ہونے سے مستثنیٰ ہے۔

چادر سب سے برتر

سوال 135: چادر پہننا بہتر ہے یا کوٹ سکارف پہننا؟

تمام مراجع: عورت کے لیئے کافی ہے کہ مکمل شرعی پردے کا، ہر مناسب لباس کے ذریعے، نامحرم مرد کے سامنے لحاظ کرے لیکن بلاشبہ چادر بہتر پردے کے عنوان سے (خاص طور پر مذہبی جگہوں پر) زیادہ قدرو منزلت کی حامل ہے۔

رشتہ داروں کے روبرو پردہ

سوال 136: کیا ماموں، پھوپھی، خالہ اور چچا کی بیٹیوں کا میرے سامنے شرعی پردے میں نہ آنا (جو کہ میرے اوپر کوئی اثر نہیں رکھتا) گناہ ہے؟

تمام مراجع: جی ہاں گناہ ہے، اور وہ لازماً اپنے آپ کو شرعی لباس کے ذریعے چھپائیں اور وہ دیگر نامحرموں سے کوئی فرق نہیں رکھتیں اور آپ کا ان کے بالوں اور جسم پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

محرموں کے روبرو لباس

سوال 137: کیا لڑکیاں اپنے والد اور بھائیوں کے سامنے بغیر بازوؤں یا آدھے بازو والی قمیض کے ساتھ آسکتی ہیں؟

تمام مراجع: اگر برائی کا باعث نہ بنیں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: والد یا بھائی اس حکم میں خصوصیت نہیں رکھتے بلکہ عام طور پر عورت اپنے محرموں کے سامنے بغیر آستین کے لباس کے آسکتی ہیں بشرطیکہ ان کے درمیان کسی قسم کی برائی کا باعث نہ بنے۔

سیاحوں (Tourists) کے لیئے پردہ

سوال 138: کیا سیاحوں (Tourists) کے لیئے پردہ لازمی قرار دینا ضروری ہے؟

تمام مراجع: سیاح پردے کے فقہی حکم کے لحاظ سے اپنے دین کے تابع ہیں لیکن اسی طرح جیسے دوسرے ممالک کے قوانین کی پابندی کرنا لازم ہوتا ہے اسی طرح انہیں ملک کی دینی اور ثقافتی اقدار کی خلاف ورزی اور اخلاقی برائیوں اور فحاشی کو پھیلانے کا باعث بننے کی اجازت نہیں دینی چاہیئے۔

غیر اسلامی ملک میں پردہ

سوال 139: کیا غیر اسلامی ممالک کے سفر میں پردہ کرنا واجب ہے؟

تمام مراجع: جی ہاں، نامحرم مرد کے سامنے مکمل (شرعی) پردہ پردہ کرنا عورت پر واجب ہے چاہے مرد مسلمان ہو یا کافر اور اسلامی ملک میں ہو یا غیر اسلامی ملک میں۔

پردے میں غفلت

سوال 140: اگر غیر ارادی طور پر عورت کے بال (پردے سے) باہر ہوں یا بھولے سے چادر ہٹ جائے تو کیا گناہ کی مرتکب ہوئی ہے؟

تمام مراجع: اگر بغیر توجہ اور غیر ارادی طور پر ہو تو گناہ کی مرتکب نہیں ہوئی اور جیسے ہی متوجہ ہو تو لازمی طور پر نامحرم کے سامنے اپنے آپ کو مکمل طور سے چھپائے۔

نامحرم کی نگاہ کے احاطے میں

سوال 141: بغیر پردے کے گھر کے ایسے حصے (جیسے صحن، بالکونی وغیرہ) میں میں جانا جہاں اونچی عمارتیں اطراف میں موجود ہوں، کیا حکم رکھتا ہے؟

آیات عظام امام خمینی، بہجت، صافی، فاضل، مکارم، نوری اور وحید: اگر اس بات کا امکان

ہو کہ نامحرم مرد اسے دیکھ سکتا ہے تو احتیاط واجب کی بنا پر اس قسم کی جگہوں پر پوری طرح پردہ کرکے جائے۔

آیت اللہ سیستانی: اگر یہ امکان ہو کہ نامحرم مرد اس کو دیکھے گا تو بہتر ہے کہ خود کو چھپائے۔

نوٹ: اگر یہ جانتی ہو کہ نامحرم مرد اسے دیکھے گا تو تمام مراجع کے فتویٰ کے مطابق اس قسم کی جگہوں پر لازماً اپنے پردے کی حفاظت کرے۔

شوخ اور باریک لباس

سوال 142: کیا چادر اور لباس جو کہ شوخ رنگ کے ہوں، دلکش اور نامحرم کے سامنے پہننا (نہ اس وجہ سے کہ نامحرم کی توجہ کا باعث بنے) حرام ہے؟

تمام مراجع: اگر نامحرم کی توجہ اور برائی کا باعث نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: اگر ایسا لباس ہو کہ بدن ظاہر ہو رہا ہو یا زینت (آرائش) شمار ہو تو اس کو چھپانا واجب ہے۔

پتلی جراب

سوال 143: پتلی جراب پہننے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر اس میں سے پاؤں نظر آ رہا ہو تو پہننا جائز نہیں ہے۔

نوٹ: آیت اللہ مکارم کے فتوے کے مطابق پاؤں کے اوپر والے حصے کا چھپانا واجب نہیں ہے۔

تنگ لباس

سوال 144: ایسا کوٹ کہ جس میں سے بدن کے ابھرے ہوئے حصے (جیسے سینہ اور پیٹھ) نمایاں ہو رہے ہوں، پہننے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر شہوت بھڑکانے کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

سوال 145: تنگ اور شہوت انگیز لباس کہ جس میں سے عورت کے بدن کے ابھرے ہوئے حصے ظاہر ہوں، کیا حکم رکھتا ہیں؟

تمام مراجع: اس قسم کا لباس (مذکورہ مسئلہ کے ساتھ) جائز نہیں ہے اور ان کو لازماً چادر یا مناسب اور کھلے کوٹ کے ذریعے چھپایا جائے۔

بالوں کے حجم کا چھپانا

سوال 146: چادر کے اندر سے عورت کے بالوں کا حجم ظاہر ہونا کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع: اگر دوسروں کے لیئے شہوت ابھرنے کا باعث نہ بنے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

آواز والے جوتے

سوال 147: کیا خواتین کا آواز (ایڑی) والے جوتے پہننے میں کوئی حرج ہے؟

تمام مراجع: اگر نامحرم مرد کی توجہ اور برائی وفساد کا باعث بنے تو اس کے پہننے میں حرج ہے۔

وگ

سوال 148: کیا سکارف کی جگہ وگ کا استعمال کافی ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای اور فاضل: احتیاط واجب کی بنا پر وگ کو نامحرم سے چھپانا لازمی ہے۔

آیات عظام سیستانی، صافی، مکارم اور نوری: نہیں (کافی نہیں ہے)، وگ خود ایک قسم کی آرائش ہے اور اس کو لازماً نامحرم سے چھپایا جائے۔

آیات عظام بہجت اور وحید: اگر برائی اور فساد کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

بیرون ملک وگ کا استعمال

سوال 149: کیا ملک سے باہر جانے کے لیئے وگ پہن کر، نامحرم مرد سے فوٹو بنوا سکتے ہیں؟

آیات عظام امام خمینی اور خامنہ ای: احتیاط واجب کی بنا پر وگ کو نامحرم سے لازماً چھپایا جائے۔

آیات عظام سیستانی، صافی، مکارم اور نوری: نہیں، وگ خود ایک قسم کی آرائش و زینت ہے اور اس کو لازماً نامحرم سے چھپایا جائے۔

آیات عظام بہجت اور وحید: اگر برائی اور فساد کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

اداکاروں کی وگ

سوال 150: کیا ڈرامہ اور تھیٹر میں خواتین سکارف کی جگہ وگ استعمال کرسکتی ہیں؟

آیات عظام امام خمینی اور خامنہ ای: احتیاط واجب کی بنا پر وگ کو نامحرم سے لازماً چھپایا جائے۔

آیات عظام سیستانی، صافی، مکارم اور نوری: نہیں، وگ خود ایک قسم کی آرائش و زینت ہے اور اس کو لازماً نامحرم سے چھپایا جائے۔

آیات عظام بہجت اور وحید: اگر برائی اور فساد کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

سوال 151: کیا شوہر کے لیئے اپنی بیوی کی وگ پر جو کہ نامحرم خواتین کے بالوں سے بنائی گئی ہو، نگاہ کرنا جائز ہے؟

تمام مراجع (امام خمینی، خامنہ ای اور فاضل کے علاوہ): اس پر نگاہ کرنے میں حرج نہیں ہے۔

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای اور فاضل: احتیاط واجب کی بنا پر نگاہ کرنا جائز نہیں ہے۔

ریشمی لباس

سوال152: ریشمی کپڑے پہننے میں مرد اور عورت کے لیئے کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر ریشم خالص ہو تو مرد کے لیئے ایسا لباس پہننا حرام ہے لیکن عورت کے لیئے کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال153: کیا ایسا لباس جس کا استر ریشمی ہو، مرد کے لیئے جائز ہے؟

تمام مراجع (بہجت کے علاوہ): نہیں جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ بہجت: احتیاط واجب کی بناپر جائز نہیں ہے۔

ٹائی

سوال154: دولہے کے لیئے ٹائی خریدنا اور پہننا کیا حکم رکھتا ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، مکارم اور نوری: اگر مغربی کلچر (ثقافت) کی ترویج کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

آیات عظام تبریزی، سیستانی اور فاضل: مسلمانوں کے لیئے بہتر ہے کہ ایسے لباس سے جو غیر مسلمانوں سے مشابہت کا باعث بنے، پرہیز کریں۔

آیات عظام بہجت اور صافی: احتیاط کی بناپر استعمال نہ کریں۔

آیت اللہ وحید: جو چیز غیر مسلمانوں سے تشبیہ کا باعث بنے جائز نہیں ہے۔

نوٹ: اگر کسی جگہ ٹائی پہننے سے کوئی برائی سامنے آتی ہو تو اس کا پہننا حرام ہوگا۔

آدھے بازو والا لباس

سوال155: مردوں کا نامحرم خواتین کے سامنے آدھے بازوؤں والی شرٹ پہننے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (بہجت، صافی اور نوری کے علاوہ): اگر کسی برائی کا سبب نہ ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت اور صافی: احتیاط واجب کی بناپر پورے بازوؤں والا لباس پہنے۔

آیت اللہ نوری: اگر عام طور پر خلاف احترام نہ ہو اور مذہبی افراد کی نظر میں منکرات کے دائرے میں نہ آتا ہو تو حرج نہیں ہے۔

مردوں کے رنگ برنگے کپڑے

سوال156: کیا مردوں کے لیئے نامحرم کے سامنے رنگ برنگے اور پرکشش کپڑے پہننا جائز ہے؟

تمام مراجع: اگر کسی خاص برائی کی بنیاد نہ بنے تو حرج نہیں ہے۔

زیورات اور میک اپ (بناؤ سنگھار)

عورت کا پرفیوم لگانا

سوال 157: کیا عورت کے لیئے جائز ہے کہ پرفیوم (خوشبو) لگا کر گھر سے باہر جائے؟

تمام مراجع: اگر نامحرم کی توجہ جذب کرنے کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

لباس نرم کرنے والے کیمیکلز (Softeners) کی خوشبو

سوال 158: Softeners (نرم کرنے والے کیمیکلز) کا استعمال جو لباس میں خوشبو اور نرمی پیدا کرتا ہے، عورتوں کے لیئے اس کا کیا حکم ہے؟ کیا پہن کر باہر جا سکتی ہیں؟

تمام مراجع: اگر نامحرم کی توجہ جذب کرنے کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

سوال 159: دھوپ سے بچانے والی چکنی کریم کے چہرے اور ہاتھوں پر استعمال کا کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، تبریزی، خامنہ ای، فاضل اور وحید: اگر میک اپ اور زینت شمار نہ ہوتی ہو اور اس کی خوشبو نامحرم کو اکسانے کا باعث نہ بنے تو حرج نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت اور صافی: اگر میک اپ اور زینت شمار نہ ہو اور اس کی خوشبو نامحرم کو جذب

کرنے کا باعث نہ ہو حرج نہیں ہے لیکن احتیاط واجب کی بنا پر اس حالت میں اپنے چہرے کو نامحرم سے چھپائے۔

آیات عظام سیستانی، مکارم اور نوری: اگر کم اور عام رائج مقدار میں ہو تو حرج نہیں ہے۔

چہرے کا میک اپ (بناؤ سنگھار)

سوال 160: کیا عورت کو اپنا میک اپ کیا ہوا چہرہ نامحرم سے چھپانا چاہیئے؟

تمام مراجع (مکارم کے علاوہ): جی ہاں، لازمی طور پر نامحرم سے چھپایا جائے۔

آیت اللہ مکارم: احتیاط واجب کی بنا پر نامحرم سے لازماً چھپائے۔

لڑکیوں کا میک اپ کرنا

سوال 161: لڑکیوں کے میک اپ کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: یہ کام (میک اپ) بذات خود ان کے لیئے حرج نہیں رکھتا (گو کہ اچھا نہیں ہے) لیکن ایسی صورت میں لازمی طور پر چہرے کو نامحرم سے چھپانا چاہیئے۔

سوال 162: محرموں کے لیئے میک اپ کرنا کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع: اگر کسی برائی کا سبب نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

بھنویں بنوانا (Plucking)

سوال 163: اگر بھنویں بنوانا زینت (بناؤ سنگھار) شمار ہوتا ہو تو کیا پورا چہرہ چھپانا ضروری ہے؟

آیات عظام امام خمینی، سیستانی، مکارم اور نوری: اتنی مقدار کا حرج نہیں اور نامحرم سے چھپانا

واجب نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت اور صافی: زینت شمار ہوتا ہے اور اسے نامحرم سے چھپانا ضروری ہے۔

آیت اللہ تبریزی: اگر ایسا ہو کہ بڑی عمر کی خواتین یا ان کے اپنے درمیان رائج اور عام ہو تو چھپانا واجب نہیں ہے۔

آیات عظام خامنہ ای، فاضل اور وحید: اگر زینت شمار ہو تو نامحرم سے لازماً چھپائیں۔

نوٹ: اگر بھنویں اور چہرے کی اصلاح (صفائی) نامحرم مردوں کی توجہ کا باعث بنے اور کسی برائی کا سبب ہو تو چھپانا واجب ہے۔

بھنوؤں کو رنگنا

سوال 164: کیا بھنوؤں کو رنگنا زینت شمار ہوتا ہے اور اسے نامحرم سے چھپانا واجب ہے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، فاضل اور وحید: اگر زینت (بناؤ سنگھار) شمار ہوتا ہو تو نامحرم سے چھپانا واجب ہے۔

آیات عظام بہجت، تبریزی اور صافی: نامحرم سے چھپانا واجب ہے۔

آیات عظام سیستانی، مکارم اور نوری: منع کی گئی زینت کا حصہ شمار نہیں ہوتا اور نامحرم سے اس کا چھپانا واجب نہیں ہے۔

آنکھوں کا سرمہ

سوال 165: کیا آنکھوں کا سرمہ ایسی زینت ہے جسے لازمی طور پر چھپانا چاہیئے؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، فاضل اور وحید: اگر عرف عام میں زینت شمار ہوتا ہو تو اس کا چھپانا واجب ہے۔

آیات عظام بہجت اور صافی: زینت شمار ہوتا ہے اور لازمی طور پر چھپانا چاہیئے۔
آیت اللہ تبریزی: اگر بڑی عمر کی خواتین ہوں یا ان کے درمیان رائج ہو تو چھپانا لازمی نہیں ہے
آیات عظام سیستانی، مکارم اور نوری: اس کا چھپانا واجب نہیں ہے۔

حلیہ بدلنا (اداکاری وغیرہ کے لیئے میک اپ کرنا)

سوال 166: کیا حلیہ بدلنے کے لیئے میک اپ کرنا زینت شمار ہوتا ہے اور اسے بھی نامحرم سے لازمی چھپانا چاہیئے؟

تمام مراجع (مکارم، بہجت اور صافی کے علاوہ): اگر یہ کام خواتین نے فقط میک اپ کے لیئے یا میک اپ کے ساتھ چہرے کی تبدیلی کے لیئے انجام دیا ہو تو لازمی طور پر نامحرم سے چھپانا چاہیئے اور اگر صرف چہرے کی تبدیلی کی غرض سے ہو تو چھپانا واجب نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت اور صافی: اگر یہ کام خواتین نے فقط میک اپ کے لیئے یا میک اپ کے ساتھ چہرے کی تبدیلی کے لیئے انجام دیا ہو تو لازمی طور پر نامحرم سے چھپانا چاہیئے اور اگر صرف چہرے کی تبدیلی کی غرض سے ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر چھپایا جائے۔

آیت اللہ مکارم: اگر یہ کام، میک اپ اور چہرے کی تبدیلی کی غرض سے خواتین کے لیئے ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر لازماً نامحرم سے چھپایا جائے اور اگر صرف چہرے کی تبدیلی کی غرض سے ہو تو چھپانا واجب نہیں ہے۔

نوٹ: توجہ کریں کہ عورت کا حلیہ تبدیل کروانے کے لیئے میک اپ بھی نامحرم مرد کے ذریعے جائز نہیں ہے۔

سوال 167: کیا عورت کے لیئے اداکاری اور فلم یا ڈرامہ بنوانے کے لیئے حلیہ تبدیل کرنا ہو تو

میک اپ نامحرم (مرد) کے ذریعے جائز ہے؟

تمام مراجع: نہیں، حلیہ کی تبدیلی کے لیئے میک اپ چاہے اداکاری اور فلم بنوانے کے لیئے ہی ہو، عورت کے لیئے نامحرم (مرد) کے ذریعے یہ عمل جائز نہیں ہے۔

زینت میں شک

سوال 168: اگر کسی جگہ شک ہو کہ فلاں چیز زینت میں شمار ہوتی ہے یا نہیں تو کیا ذمہ داری بنتی ہے؟ کیا اس کا چھپانا ضروری ہے؟

تمام مراجع: نہیں، اس کا چھپانا واجب نہیں۔

شادی یا منگنی کی انگوٹھی

سوال 169: سونے کی انگوٹھی یا شادی اور منگنی کی انگوٹھی، عورت کے لیئے ایسی حالت میں کہ نامحرم کی نظروں کے سامنے ہو، پہننے سے متعلق کیا حکم ہے؟

آیات عظام امام خمینی، بہجت، صافی اور فاضل: نامحرم سے لازمی طور پر چھپائے۔

آیت اللہ تبریزی: ایسی انگوٹھی جو بوڑھی یا عمر رسیدہ خواتین کے درمیان پہننا رائج ہے اس کا چھپانا واجب نہیں۔

آیات عظام سیستانی، مکارم اور نوری: اس کا چھپانا لازمی نہیں۔

آیت اللہ وحید: احتیاط واجب کی بنا پر نامحرم سے چھپایا جائے۔

تزیینی (آرائشی) لینس (Lenses)

سوال 170: عورتوں کے لیئے تزیینی اور آرائشی لینس رکھوانے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (مکارم اور نوری کے علاوہ): اگر رائج اصطلاح میں زینت شمار نہ ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

آیات عظام مکارم اور نوری: حرج نہیں ہے۔

نماز کا لباس

نماز اور نامحرم

سوال 171: اگر کمرے میں نامحرم مرد موجود ہو تو کیا نماز کے دوران پاؤں کا بالائی حصہ چھپانا واجب ہے؟

تمام مراجع (تبریزی اور مکارم کے علاوہ): جی ہاں، نامحرم سے لازمی طور پر چھپایا جائے۔

آیت اللہ مکارم: نہیں، واجب نہیں ہے لیکن بہتر ہے کہ چھپایا جائے۔

آیت اللہ تبریزی: ٹھوڑی سے نچلا حصہ چھپانا واجب ہے لیکن پاؤں کا اوپر والا حصہ ٹخنوں تک احتیاط واجب کی بنا پر چھپانا چاہیے۔

نوٹ: ضروری نہیں کہ پاؤں کا اوپر اور نیچے والا حصہ صرف جراب سے ہی چھپایا جائے بلکہ چادر یا اس طرح کی کسی دوسری چیز سے بھی چھپایا جانا کافی ہے۔

بدن نما چادر کے ذریعے نماز

سوال 172: کیا بدن نما چادر کے ذریعے نماز پڑھنا صحیح ہے؟

تمام مراجع: اگر چادر باریک اور بدن نما ہو (یعنی بدن کو ظاہر کر رہی ہو) تو اس کے ساتھ نماز

باطل ہے سوائے اس کے کہ ایسی چادر کے نیچے مکمل لباس موجود ہو۔

اوورکوٹ کے ساتھ نماز

سوال 173: اوورکوٹ اور سکارف کے ساتھ نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر اتنی مقدار ہو جو نماز کے لیئے چھپانا واجب ہے اور نماز پڑھنے والے کے کپڑوں کی شرائط پوری کی گئی ہوں تو حرج نہیں ہے اگرچہ نماز کے لیئے چادر کے ذریعے شرائط پر عمل کرنا آسان بھی ہے اور بہتر بھی۔

نوٹ: نماز کے دوران عورت کے لیئے بدن ڈھانپنے کی واجب مقدار سر کے بالوں سمیت تمام بدن سوائے چہرہ (جتنا وضو کے لیئے دھویا جاتا ہے)، کلائی تک ہاتھوں اور ٹخنوں تک پیر ہیں (نا محرم نہ ہونے کی صورت میں) لیکن یہ یقین حاصل کرنے کے لیئے کہ ساری واجب مقدار چھپائی گئی ہے، چہرے کے اردگرد کا کچھ حصہ اور ٹخنوں سے نیچے کا کچھ حصہ بھی چھپانا ضروری ہے۔

سوال 174: عورت کے لیئے پینٹ اور بلاؤز میں نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر بدن کی وہ جگہیں جو لازمی طور پر ڈھانپنی چاہئیں، ڈھکی ہوئی ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سوال 175: کیا نماز کے دوران بدن کے ابھار، نامحرم کے سامنے چھپانا واجب ہے؟ اگر نہ چھپائے جائیں تو کیا نماز باطل ہوگی؟

تمام مراجع: اگر نامحرم کی توجہ جذب کرنے کا باعث ہے تو لازمی طور پر چھپانا چاہیئے اور اگر نہ چھپائے تو گناہ کی مرتکب ہوگی لیکن اس کی نماز صحیح ہے۔

نماز اور زیور

سوال 176: ایسی عورت جس نے میک اپ کیا ہو اور زیور پہن رکھا ہوں تو کیا اسے نماز کے دوران اپنے چہرے کو چھپانا چاہیئے؟

تمام مراجع: اگر نامحرم مرد اس کو نہ دیکھ رہا ہو تو زیورات اور میک اپ زدہ چہرے کو چھپانا نماز میں واجب نہیں ہے۔

نماز والی جگہوں کو پردے سے علیحدہ کرنا

سوال 177: کیا مساجد اور دوسری نماز کی جگہوں میں نماز کے دوران یا کسی تقریر یا مجالس وغیرہ میں عورتوں اور مردوں کے درمیان پردہ وغیرہ لگانا چاہیئے؟

تمام مراجع: اگر کسی قسم کی قباحت نہ ہو تو ضروری نہیں (اگرچہ ایسا کرنا بہتر ہے)۔

نوٹ: البتہ نماز پڑھتے وقت واجب یا بہتر ہے کہ عورت مرد سے کچھ پیچھے ہٹ کر کھڑی ہو۔

آٹھواں باب

جنس مخالف کا لباس

زنانہ اور مردانہ لباس

سوال 178: مردوں کے لیئے زنانہ لباس پہننا اور برعکس کیا حکم رکھتا ہے؟

آیات عظام امام خمینی اور بہجت: احتیاط واجب کی بنا پر جنس مخالف کا مخصوص لباس پہننا جائز نہیں ہے۔

آیات عظام خامنہ ای، تبریزی، صافی، فاضل اور وحید: اگر جنس مخالف سے مخصوص لباس کو اپنا لباس اور پہننے کا شیوہ قرار دے تو احتیاط واجب کی بنا پر اس کا پہننا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: جنس مخالف سے مخصوص لباس اگر اسے جنس مخالف کی طرح ظاہر کرے تو احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ مکارم: جنس مخالف لباس پہننے سے اگر کوئی خاص برائی پیدا نہ ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ نوری: احتیاط واجب کی بنا پر جنس مخالف کے لیئے مخصوص لباس کا پہننا جائز نہیں سوائے اس کے کہ کوئی اہم مصلحت یا عقلی دلیل موجود ہو۔

زنانہ اور مردانہ مشترکہ لباس

سوال 179: زنانہ اور مردانہ مشترکہ لباس کی تشخیص کیسے دی جاتی ہے؟

تمام مراجع: اس کی تشخیص عام رائج نظر ہے جیسے بعض اقسام کی پینٹ، قمیض اور مشترکہ جوتے۔

اداکاری کے لیئے لباس

سوال 180: مردوں کا زنانہ لباس پہننا اور برعکس، تھیٹر اور سینما کی اداکاری کے لیئے کیا حکم رکھتا ہے؟

آیات عظام امام خمینی، بہجت اور فاضل: احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

آیات عظام خامنہ ای، تبریزی، صافی، فاضل اور وحید: اداکاری کے لیئے جنس مخالف کا لباس پہننا اور کسی حقیقی شخص کی خصوصیات کو بیان کرنا (اگر برائی یا قباحت کا باعث نہ ہو تو) حرج نہیں رکھتا۔

آیت اللہ نوری: صرف ضرورت کے موقع پر یعنی جس وقت کوئی اہم مصلحت اور عقلی دلیل موجود ہو تو جنس مخالف کا لباس پہننا جائز ہے اور اگر جنس مخالف کا لباس تھیٹر اور سینما کی اداکاری کے لیئے جس حد تک ضرورت اور مصلحت کا حامل ہو تو اس قدر پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: آیات عظام خامنہ ای، سیستانی، تبریزی، وحید اور صافی کے فتوے کے مطابق جنس مخالف سے مخصوص لباس پہننا اس وقت حرام ہے جب اسے روزمرہ زندگی میں عادت کے طور پر اختیار کرلیا گیا ہو اور اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے کہ اداکار مرد یا عورت جنس مخالف کے لباس کو اپنی روزمرہ زندگی کی عادت قرار نہیں دیتے بلکہ صرف اداکاری کے لیئے عارضی طور پر پہنتے ہیں۔

شہرت والا لباس (پرکشش لباس)

سوال 181: شہرت والے لباس کو پہننے کا حکم بیان فرمائیں؟

آیات عظام امام خمینی، خامنہ ای، فاضل اور نوری: احتیاط واجب کی بنا پر ایسا لباس جو کشش اور

سبکی کا باعث بنے پہننا حرام ہے۔

آیات عظام بہجت، صافی اور وحید: ایسا لباس جو کشش اور سبکی کا باعث بنے، پہننا حرام ہے۔

آیات عظام تبریزی اور سیستانی: اس کا پہننا حرام نہیں لیکن اس وقت جب اس کا پہننا سبکی اور ذلت کا باعث بنتا ہو حرام ہے۔

آیت اللہ مکارم: ایسا لباس پہننا جس میں ریاکاری کا پہلو ہو اور شخص چاہتا ہو کہ اس کے ذریعے مثلاً زہد اور ترک دنیا کے طور پر مشہور ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر حرام ہے چاہے کپڑے کی کیفیت یا رنگ کے حوالے سے ہو یا سلائی کے لحاظ سے۔ لیکن اگر اس کا ارادہ واقعاً سادہ لباس پہننے کا ہو اور ریاکاری کا پہلو نہ ہو تو نہ فقط جائز ہے بلکہ ایک اچھا عمل بھی ہے۔

نوٹ: ہر وہ لباس جس کے پہننے سے شخص کی توہین اور بے عزتی ہوتی ہو تمام مراجع کے نزدیک حرام ہے۔

اندرونی لباس

سوال 182: کیا جنس مخالف کا لباس پہننے کی حرمت میں اندرونی لباس اور دوسرے لباس میں کوئی فرق ہے؟

آیات عظام امام خمینی، بہجت اور فاضل: اندرونی لباس یا دوسرے کے درمیان حکم (فتویٰ) کا فرق نہیں ہے۔

آیات عظام خامنہ ای، تبریزی، صافی اور وحید: اگر اسے اپنی عادت یا ہمیشہ کا لباس قرار دے تو احتیاط واجب کی بنا پر اس کا پہننا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ سیستانی: اگر اسے جنس مخالف جیسا ظاہر کرے تو احتیاط واجب کی بنا پر اس کا پہننا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ مکارم: اگر کسی خاص برائی کا باعث نہ بنے تو اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ نوری: اگر اس کے پہننے میں کوئی اہم مصلحت اور عقلی دلیل ہو تو حرج نہیں ہے۔

عارضی لباس

سوال 183: بعض اوقات تھوڑی دیر کے لیے عارضی طور پر گھر میں اپنے شوہر کا لباس پہنتی ہوں، کیا یہ جائز ہے؟

تمام مراجع (امام خمینی اور بہجت کے علاوہ): کوئی حرج نہیں ہے۔

آیات عظام امام خمینی اور بہجت: احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

زنانہ لباس کی فروخت

سوال 184: مردوں کا زنانہ اندرونی لباس فروخت کرنے کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: اگر گناہ میں مبتلا ہونے کا ڈر ہو یا کسی معاشرتی برائی کا باعث بنے تو جائز نہیں ہے۔

نواں باب

سونا اور پلاٹینم

مردوں کے لیے سونے کا استعمال

سوال 185: کیا سونے کا بغیر زینت کے ارادے سے اس طرح استعمال کرنا کہ دوسرے نہ دیکھ سکیں، حرج رکھتا ہے؟

تمام مراجع (مکارم کے علاوہ): مرد کے لیے سونا پہننا حرام ہے چاہے زینت کے ارادے سے نہ ہو اور دوسروں کی نظروں سے پنہاں ہو۔

آیت اللہ مکارم: اگر پنہاں ہو تو حرج نہیں ہے۔

پیلا سونا

سوال 186: پیلے سونے سے مردوں کا زینت کرنا کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع: سونا پہننا، جیسے سونے کی زنجیر گلے میں ڈالنا یا ہاتھ میں انگوٹھی پہننا اور سونے کی گھڑی پہننا مرد کے لیے حرام ہے۔

سفید سونا

سوال 187: سفید سونا مرد کے لیئے کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع (مکارم اور فاضل کے علاوہ): اگر سونے کا مادہ ہو تو جائز نہیں ہے چاہے اس کا رنگ سفید ہی ہو۔

آیات عظام مکارم اور فاضل: سفید سونے کا استعمال مردوں کے لیئے جائز نہیں ہے۔

نوٹ: اس مسئلے میں کسی مرجع تقلید کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے اور سب متفق ہیں کہ اگر سفید سونا لوگوں میں رائج سونے کے مادے سے ہو تو اس کا استعمال جائز نہیں لیکن بعض مراجع جیسے آیات عظام مکارم اور فاضل اس موضوع پر تحقیق اور اس سلسلے میں اہل علم افراد (اہل خبرہ) سے معلومات کے تبادلے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ سفید سونا وہی رائج سونا ہے اور صرف اس کا رنگ تبدیل کیا گیا ہے۔

پلاٹینم

سوال 188: کیا ہاتھ میں پلاٹینم پہننے اور اس کے استعمال میں مردوں کے لیئے کوئی حرج ہے؟

تمام مراجع: پلاٹینم کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

نوٹ: پلاٹینم سونا نہیں ہے بلکہ ایک دوسری دھات ہے۔

مشکوک سونا

سوال 189: اگر شک ہو کہ سفید سونا جو کہ بازار میں فروخت ہو رہا ہے اسی رائج سونے کے مادے سے ہے یا نہیں تو کیا فریضہ ہے؟

تمام مراجع: اگر واقعاً شک ہو جائے تو اس کے استعمال میں حرج نہیں ہے۔

مخلوط سونا

سوال 190: اگر سونے کو کسی دوسری دھات کی ملاوٹ (Alloy) سے بنایا جائے کہ جس میں سونے کی مقدار اس دھات سے کم ہو تو کیا ایسے مرکب (Alloy) کا انگوٹھی اور گھڑی وغیرہ کی شکل میں استعمال مردوں کے لیئے جائز ہے؟

تمام مراجع (فاضل کے علاوہ): اگر اس پر سونا ہونا صادق نہ آتا ہو تو حرج نہیں ہے۔

آیت اللہ فاضل: اس کا استعمال جائز نہیں ہے۔

سونے کا دانت

سوال 191: کیا مرد کے لئے سونے کا بنا ہوا Cap (دانت کے لئے) استعمال کرنا جائز ہے؟

آیات عظام امام خمینی اور خامنہ ای: اگر دانتوں کی اصلاح کے لئے ہو نہ کہ زینت کے لیئے تو حرج نہیں ہے۔

آیات عظام بہجت، تبریزی، سیستانی اور نوری: جی ہاں، جائز ہے۔

آیت اللہ صافی: اگر دانتوں کی اصلاح کے لئے ہو نہ کہ زینت کے لئے تو حرج نہیں اور اگر سامنے والے دانتوں کیلیئے ہو تو احتیاط واجب کی بنا پر لازمی طور پر اس سے پرہیز کیا جائے اگرچہ زینت کے ارادے سے نہ ہو۔

سونے کی انگوٹھی

سوال 192: مرد کے لیئے سونے کی انگوٹھی کا استعمال، تھوڑی دیر کے لیئے جیسے نکاح کے موقعے پر، کیا حکم رکھتا ہے؟

تمام مراجع (مکارم کے علاوہ): سونا پہننا مرد پر حرام ہے اور اس میں کم اور زیادہ دیر کا کوئی فرق

نہیں ہے۔

آیت اللہ مکارم: اگر آزمائش کے لئے یا عارضی طور پر سنبھالنے کی غرض سے ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

سونے کا میڈل

سوال 193: سونے کے میڈل جو کھلاڑی حاصل کرتے ہیں اور گلے میں لٹکاتے ہیں، ان کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع (مکارم کے علاوہ): سونے کے میڈل لینے میں کوئی حرج نہیں لیکن مردوں کے لیئے اسے گلے میں لٹکانا جائز نہیں ہے۔

آیت اللہ مکارم: سونے کے میڈل کو حاصل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن مردوں کے لیئے گلے میں لٹکانا جائز نہیں سوائے ضروری مواقع پر۔

نوٹ: اگر یہ میڈل سونے کا پانی چڑھے ہوئے ہوں تو کوئی حرج نہیں ہے۔

مردانہ سونے کی فروخت

سوال 194: مردوں کے لئے مخصوص سونے کے جواہرات کے بنانے اور ان کی خرید و فروخت (جیسے سونے کی انگوٹھی وغیرہ) کا کیا حکم ہے؟

تمام مراجع: مردوں کے لئے مخصوص سونے کی انگوٹھیوں وغیرہ کا بنانا اور ان کی خرید و فروخت جائز نہیں ہے۔

دسواں باب

کچھ جاننے کی باتیں

لباس شہرت کی تعریف

سوال 195: لباس شہرت سے مراد کس قسم کا لباس ہے؟

تمام مراجع (سیستانی اور مکارم کے علاوہ): شہرت والا لباس ایسا لباس ہے جس کا کسی شخص کے لئے پہننا کپڑے کی کیفیت یا قسم یا رنگ یا سلائی یا اسکے پھٹے پرانے ہونے کی وجہ سے خلاف معمول ہو اور اسکی شان کے خلاف شمار کیا جائے، اسطرح کہ اگر لوگوں کے سامنے اس کو پہنے تو ان کی توجہ اپنی طرف مبذول کرنے کا باعث بنے اور عجوبہ شمار کیا جائے۔

آیت اللہ سیستانی: اس سے مراد ایسا لباس ہے جو مؤمن کو نامناسب اور بری شکل میں ظاہر کرے۔

آیت اللہ مکارم: شہرت والا لباس ایسا لباس ہے جس میں ریاکاری کا پہلو پایا جائے اور کوئی شخص اس کے ذریعے مثلاً زاہد اور تارک دنیا کے طور پر مشہور ہونا چاہے، خواہ کپڑے کی قسم یا رنگ یا سلائی کی وجہ سے ہو۔ لیکن اگر واقعاً اس کا ارادہ سادہ پوشی کا ہو اور ریاکاری کا پہلو نہ ہو تو نہ فقط جائز ہے بلکہ ایک اچھا عمل بھی ہے۔

عورت کی زینت (بناؤ سنگھار)

سوال 196: عورتوں کے لیئے زینت کا کیا مفہوم ہے اور اس میں کون کون سی چیزیں شامل ہیں؟

''زینت'' عربی زبان میں ''زیور'' سے وسیع تر معنی کا حامل ہے۔ زیور صرف ان زینتوں کو کہا جاتا ہے کہ جو شخص کے بدن کا حصہ شمار نہیں ہوتیں (جیسے سونے اور جواہرات کے مختلف زیورات) لیکن کلمہ ''زینت'' کا استعمال اس قسم کے زیورات وغیرہ کے لئے بھی ہوتا ہے اور اس بناؤ سنگھار (میک اپ) کے لیئے بھی جو شخص کے بدن کے ساتھ منسلک ہو گویا اس کے بدن کا حصہ ہے (مثلاً سرمہ اور خضاب)۔ اس کے علاوہ قدرتی خوبصورتی بھی زینت شمار ہوتی ہے لہذا اسکے خوبصورت اعضاء بھی اس میں شامل ہیں۔ پس شریعت کی نظر سے ''زینت'' کی کون سی اقسام ظاہر کرنا عورتوں کے لئے حرام شمار کی گئی ہیں؟ سورۃ نور کی آیت 31 سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ زینت دو قسم کی ہے چھپی ہوئی زینت اور نمایاں زینت۔ پہلی قسم کی زینت کو ظاہر کرنا خواتین کے لئے ممنوع اور دوسری قسم کو جائز شمار کیا گیا ہے۔ تمام فقہاء کا اس بات پر اتفاق ہے کہ زینت بمعنی اعضاء (اندام) ہے اور بدن کی خوبصورتی، چھپی ہوئی زینت شمار کی جاتی ہے اور خواتین لازمی طور پر انہیں نامحرم کے سامنے چھپائیں۔ زینت بمعنی زیورات اور میک اپ پر ان کے درمیان اختلاف نظر ہے کہ کیا یہ چھپی ہوئی زینت شمار ہوتی ہے یا نمایاں زینت میں۔ مثال کے طور پر شادی اور منگنی کی انگوٹھی اور چوڑی کے بارے میں بعض معتقد ہیں کہ ان کا چھپانا واجب ہے لیکن کچھ اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ لازمی نہیں ہے۔

ریبہ اور تلذذ

سوال 197: مراجع کی توضیح المسائل میں استعمال شدہ الفاظ ''ریبہ'' اور ''تلذذ'' سے کیا مراد ہے؟

''ریبہ'' سے مراد گناہ اور حرام میں مبتلا ہونے کا ڈر اور ''تلذذ'' سے مراد جنسی لذت ہے۔ اگر کسی

پر نگاہ کرنا ان دو خصوصیات میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی ہو تو شریعت کی نظر میں حرام ہے۔ بعض اوقات انسان عورت کو صرف لذت کی خاطر دیکھتا ہے بغیر اس کے کہ اسے گناہ میں مبتلا ہونے کا ڈر ہو اور بعض اوقات اس کی نگاہ لذت کے لیئے نہیں ہے بلکہ اس بات کا ڈر ہے کہ اس کے بعد کسی گناہ کو انجام دیا جائے اور حرام کام کے ارتکاب کی بنیاد بن جائے۔ نگاہ کی یہ دونوں اقسام حرام ہیں۔ بعض اوقات ممکن ہے کہ عورت پر نگاہ ان دونوں خصوصیات کے ساتھ ہو جس صورت میں اس کا گناہ شدید تر ہے۔

سن (عمر) تمیز

سوال 198: پردے اور نگاہ کے احکام میں بچے اور بچی کا سن تمیز کتنی عمر ہے؟

جس وقت بچہ یا بچی جنس مخالف کی اچھی اور بری نگاہ کو سمجھ لیں اور شہوت انگیزی کا امکان موجود ہو تو وہ عمر سن تمیز ہے۔

ضرورت کا مفہوم

سوال 199: فقہا کے نزدیک لفظ ''ضرورت'' لمس یا نگاہ کرنے کی اجازت کی شرط کے عنوان سے کیا معنی رکھتا ہے اور اس کی حدود کیا ہیں؟

''ضرورت'' کا جانا پہچانا معیار ''اہم اور اہم تر'' کا مسئلہ ہے۔ جہاں بھی ایسا موضوع سامنے آئے جس کی اہمیت عورت کی طرف نگاہ کرنے اور اسے لمس کرنے کی اہمیت سے زیادہ ہو تو اس پر مقدم ہوگا اور اسے اپنے زیر اثر لے آئے گا۔ مثال کے طور پر جس جگہ کسی نامحرم عورت کی جان اور سلامتی خطرے میں ہو تو اس کی مصلحت اور اہمیت، لمس نہ کرنے اور نگاہ نہ کرنے کی مصلحت سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اس صورت میں اہم تر کا لحاظ کیا جائے گا اور نگاہ اور لمس کے جائز ہونے کا

فتویٰ دیا جائے گا۔ اسی طرح مریض کے علاج کا مسئلہ بھی ان امور میں سے ایک واضح مورد شمار ہوتا ہے۔

اصطلاحات

فتویٰ: جس مسئلے میں مرجع تقلید فتویٰ دیتا ہے مقلد کو چاہیئے کہ اس میں وہ اپنے مرجع کے فتوے کے مطابق عمل کرے اور اس کے خلاف عمل نہ کرے۔

احتیاط واجب: جس مسئلے میں مرجع فتویٰ نہ دے اور یہ کہے کہ "احتیاط واجب کی بنا پر ایسا کرنا چاہیئے" تو اس مسئلے صورت میں مقلد کے لیئے دو راستے ہیں

1. احتیاط واجب کے عنوان سے جو حکم بیان ہوا ہے اس پر عمل کرے
2. اعلم فالاعلم (یعنی اپنے مرجع تقلید کے بعد جسے اعلم سمجھتا ہو) کا خیال رکھتے ہوئے اس دوسرے مرجع کی طرف رجوع کرے۔

احتیاط مستحب: احتیاط مستحب ان موارد میں ہے جہاں مرجع نے کسی عمل کے چھوڑنے اور اختیار کرنے کا فتویٰ دیا ہے (اور چونکہ اس عمل کے لازمی ہونے کا بھی امکان ہے لہذا جہاں تک ہو سکے اس امکان کا لحاظ کرنا چاہیئے لیکن لازمی نہیں ہے)

ممیز بچہ: ایسا بچہ جو اچھے برے کی پہچان رکھتا ہو۔
مکلف: ایسا عاقل اور بالغ جس پر اسلامی احکامات پر عمل واجب ہو جائے۔

حوالہ جات

1. اصفہانی، راغب، المفردات فی غرائب القرآن، مرتضوی، دوم، 1362ھ.ش۔
2. بنی ہاشمی خمینی، سید محمد حسن، توضیح المسائل مراجع، دفتر انتشارات اسلامی، قم، اول، 1377۔
3. بہجت، محمد تقی، توضیح المسائل، شفق، قم، بیست و چہارم، 1379۔
4. تبریزی، میرزا جواد، استفتائات جدید، سرور، قم، اول، 1378۔
5. تبریزی، میرزا جواد، التعلیقۃ علی منہاج الصالحین، مہر، قم، اول، 1415ق۔
6. تبریزی، میرزا جواد، توضیح المسائل، سرور، قم، ہفتم، 1379۔
7. تبریزی، میرزا جواد، منہاج الصالحین، دار الصدیقۃ، قم، دوم، 1372ھ.ش۔
8. حر عاملی، محمد بن حسن، وسائل الشیعہ، مکتبۃ الاسلامیہ، طہران، پنجم، 1401ق۔
9. حسینی خامنہ ای، سید علی، اجوبۃ الاستفتاءات، الہدیٰ، تہران، اول، 1381۔
10. حسینی سیستانی، سید علی، المسائل المنتخبہ، ستارہ، قم، 1416ق۔
11. حسینی سیستانی، سید علی، توضیح المسائل، دفتر آیت اللہ سیستانی، مشہد، شانزدہم، 1419ق۔
12. حسینی سیستانی، سید علی، منہاج الصالحین۔

13. خمینی روح اللہ، استفتاءات، دفتر انتشارات اسلامی، قم، اول، 1372۔

14. خمینی روح اللہ، تحریر الوسیلہ، پیام، تہران، پنجم، 1365۔

15. خمینی روح اللہ، توضیح المسائل، دفتر انتشارات اسلامی، قم، نہم، 1379۔

16. خوئی، سید ابوالقاسم۔ صراط النجاۃ مع التعلیقات التبریزی، دارالاعتصام، قم، اول، 1417ق۔

17. صافی گلپایگانی، لطف اللہ، توضیح المسائل، قم، دوازدہم، 1418ق۔

18. صافی گلپایگانی، لطف اللہ، جامع الاحکام، حضرت معصومہ، قم، دوم، 1378۔

19. طباطبائی یزدی، سید محمد کاظم، العروۃ الوثقیٰ، اسماعیلیان، قم، چاپ پنجم، 1377۔

مراجع عظام کے دفاتر کے پتہ جات، سائیٹس اور ای میلز

آیت اللہ تقی بہجت

ٹیلیفون: 0098-251-7743271

سائیٹ: http://www.mtb.ir/

آیت اللہ جواد تبریزی

دفتر: مکان نمبر 25، گلی نمبر 25، خیابان معلم، قم، اسلامی جمہوریہ ایران۔

ٹیلیفون: 0098-251-7744286 فیکس: 0098-251-7743743

سائیٹ: www.tabrizi.org ای میل: tabrizi@tabrizi.org

آیت اللہ خامنہ ای

دفتر: پوسٹ بکس نمبر 1385/1555 تہران، اسلامی جمہوریہ ایران۔

ٹیلیفون: 0098-251-7776666

سائیٹ: www.leader.ir ای میل: info@leader.ir ، istiftaa@wilayah.org

آیت اللہ سیستانی

دفتر: مکان نمبر 294، گلی 21، دورشہر قم، اسلامی جمہوریہ ایران۔

ٹیلیفون: 0098-251-7747073 فیکس: 0098-251-7747421

سائیٹ: www.sistani.org ای میل: sistani@sistani.org، maktab110@sistani.org

آیت اللہ صافی گلپائگانی

ٹیلیفون: 0098-251-7715511

سائیٹ: www.seefi.ir ای میل: seefi@seefi.ir

آیت اللہ فاضل لنکرانی

ٹیلیفون: 0098-251-7717871-2 فیکس: 0098-251-7723098

سائیٹ: www.lankarani.net ای میل: fazel@lankarani.net

آیت اللہ مکارم شیرازی

دفتر: Amirolmomenin School, Shohda St, Qum, I.R.Iran

ٹیلیفون: 0098-251-7743110-3 فیکس: 0098-251-7743114

سائیٹ: www.makaremshirazi.org ای میل: makaremshirazi@makaremshirazi.org

آیت اللہ نوری ہمدانی

دفتر: کوچہ 28، خیابان صفائیہ قم، اسلامی جمہوریہ ایران۔

ٹیلیفون: 0098-251-7741850 فیکس: 0098-251-7735900

سائیٹ: www.noorihamedani.com (درحال ساخت)

آیت اللہ وحید خراسانی

دفتر: مکان نمبر 21، گلی نمبر 23، خیابان صفائیہ قم، اسلامی جمہوریہ ایران۔

ٹیلیفون: 0098-251-7742445, 7744061 فیکس: 0098-251-7743047

سائیٹ: www.vahid-khorasani.ir ای میل: info@vahid-khorasani.ir

آیت اللہ جعفر سبحانی

ہر قسم کے مذہبی، دینی، عقیدتی مسائل کے تسلی بخش جوابات کیلئے سیٹ پر رابطہ کریں (سوالات اردو میں بھیج سکتے ہیں)

سائیٹ: www.andisheqom.ir ای میل: howzeh@andisheqom.com

التماس سورۃ الفاتحہ

سیدہ فاطمہ رضوی بنت سید حسن رضوی — سید ابوذر شہرت بلگرامی ابن سید حسن رضوی

سید مظاہر حسین نقوی ابن سید محمد نقوی — سید محمد نقوی ابن سید ظہیر الحسن نقوی

سید الطاف حسین ابن سید محمد علی نقوی — سیدہ اُمِّ حبیبہ بیگم بنت سید حامد حسین

حاجی شیخ علیم الدین — شمشاد علی شیخ — مسیح الدین خان

فاطمہ خاتون — شمس الدین خان — و جملہ شہداء و مرحومین ملت جعفریہ

طالبانِ دعا

سید حسن علی نقوی، حسان ضیاء خان، سعد شمیم

ذوہیب حیدر، حافظ محمد علی، مسلم جعفری

Hassan

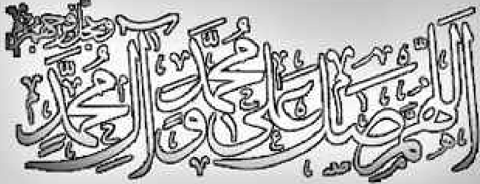

naqviz@live.com